بریلویوں کا آپس میں

ایک دُوسرے کو

کافر و مرتد

بنانے کا کھیل

Scanned with CamScanner

کتاب انوار رضا صد 94 ملک شیر محمد انوار لکھا ہے۔ مولانا محمد حسن۔ اب کتاب ضیغم احمد اویسی کتاب پیر نا اعلیٰ حضرت میں صد 12 حضرت لکھا ہے مولانا اور پیر کا نہ بھول لکھا ہے۔

مولانا انوار رسالہ صد 94 ملک شیر محمد انوار لکھا ہے۔ مولانا محمد حسن۔ اب کتاب ضیغم احمد اویسی کتاب پیر نا اعلیٰ حضرت میں صد 12 حضرت لکھا ہے مولانا اور پیر کا نہ بھول لکھا ہے۔

پیغام خواجہ حکام دین سیالوی نے حضرت صدی کے بارے میں لکھا ہے کہ۔ سید حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند۔

کتاب نور العرفان صد 659 لکھا ہے کہ جو افیونی سگار کے ہاتھ شیخ پیر و مرشد ہو جائے وہ کیا پیر نہ بنے۔ استغفر اللہ۔ جب کہ تم فضل حق خیر آبادی کو امیر المجاہدین کہتے ہو تو اوپر کیوں نہ ہو گا۔

کتاب مقام الرسول صد 24 لکھا ہوا ہے کہ علامہ شیخ کو حافظ مولانا محمد عارف صاحب پالوری نے بولا کہ اے مخدوم حضرت خود نہ پیچھے بھی آپ کو خوش رکھتے ہیں آپ سچے جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں۔ اور آگے پیچھے اسی نورانی مسجد میں حاضر ہوتے ہیں۔ لکھا ہے کہ احمد رضا نے حضور کو مقتدی اور خود امام بنا۔ انا للہ

1. تذکرہ غوثیہ صد 416 لکھا ہے۔ آمنہ بی اللہ کی کستانی۔
2. شہر سے میلاد نامہ محمد صد 205 لکھا ہے شعر میں حضور کی کستانی
3. دیوان محمد صد 151 کستانی موجود ہے۔
4. مواعظ نعیمیہ جلد 1 صد 119
5. خوتظ المقال جلد 6 صد 643
6. فتاوی افریقہ صد 97 لکھا ہے مسئلہ 81 یا 80 میں عبد القادر جیلانی کو نبی کا درجہ دیا ہے نبی کو اللہ کا درجہ دیا ہے۔
7. سبع سنابل صد 278 کلمہ کے کستانی ہے اور تمہید ایمان میں فتاوی ہے کفر کا۔ اور فتاوی رضویہ میں سبع سنابل کی تعریف ہے کہ یہ کتاب حضور کے پیش نوالے ہیں تھی ہوئی کتاب ہے۔
8. فتاوی شامی میں لکھا ہے کہ سرور عالم کو پیشاب کے ساتھ لکھنا جائز ہے اور مسلم کی روایت ہے کہ ایمان لے خارج کی۔
9. فتاوی حدیثیاں صد 72 نبی کا دعوی کیا ہے۔
10. لائٹل الغیب میں نصیر دین پیر سالوی نے لکھا ہے کہ احمد رضا خان نے کفر بکا ہے۔
11. نظف الجلال کتاب صد 12 & 13 نبی سے پیدا لکھا ہے اور وصال کو دن 12 ہے۔
12. حدائق بخشش میں جلد 2 میں شعر ہے کہ نبی کے بعد عبد القادر جیلانی کو نبی بتلایا۔
13. شاہ احمد نورانی نے نبوت پر کام کیا اور ہارورڈ اٹلانٹک سے اسلام آجلے کے ساتھ روم میں مر گیا۔ (اخبار میں موجود ہے پاکستان کے)
14. عبد الستار نیازی نے نبوت پر کام کیا اور داڑھی نکال دی پوری۔
15. پیر و خطوری نے حضور کی زیارت کا بھولا اور داڑھی کٹواتا تھا اور ایک بار اشیخ پر موبائل بجا تو گندیاں ہگ گئی کی انگلیوں آئی۔
16. فتاوی افریقہ میں مسئلہ ہے احمد رضا سے کسی نے پوچھا ہے دیوار کی مٹھاڑ کھا سکتے ہے کہ تو احمد رضا بہتا ہے کھا سکتے ہے ہر دوسرے دن۔
17. الیاس قادری نے 12 کرامات لکھا ہے احمد رضا کے خود عدالتوں کو بلاتا تھا اور ایک کرامات لکھی کہ کسی عورت کا آدمی ادھیڑ ہو جاتا تو وہ عورت بار بار آتی اور کہتی آپ ہمیشہ ناراض ہوتی کو احمد رضا خان خود ہے جاتے ہے اس کے صفحہ میں پان رکھتا اور بولتا کہ کم ہو جاتا۔
18. سب سے پہلا جلوس میلاد کتاب انوار مزید میں لکھا ہے کہ 1931 & 1931 میں نکلا اور احمد رضا کی موت 1921 میں ہوئی تو اب سوا دس سال بعد پہلا جلوس ہوا تو یہ جتنی خرافات ہے
19. غیر مقلد ابجد ہے میلاد شریف اس لیے۔ بریلوی کہتا ہے کہ جو نہیں کرے تو ہم کو کہتا ہے کہ شیطان ہے۔ اور احمد رضا نے پہلے کیا اب تم ہی بتاؤ کہ خود سے لگاتا یا نہیں احمد رضا پر فتوی شیطان کیوں لگا؟ ابلیس نے میلاد النبی میں جو سیرت جلوس کرے تو ہم کو کہتا ہے کہ شیطان ہے۔ ڈاکٹر طاہر القادری

(19) غلام رسول سعیدی نے اپنی شرح مسلم کا نذرانہ اس کو لکھا ہے جو جلوس نکالتے ہے اس میں انہ پٹاخے گاتے ہوئے لوگ ناچتے ہے اور لوگ کہاں کہاں سے نکلتے ہے۔ اور یہ جلوس یہ گھما دیتا ہے اپنے جلوس بند کرنا چاہیے۔

(17) دیوبند دلیل۔ کتاب مقتدر اور صفحہ صد 349 حضرت حذیفہ بن یمان راوی ہے۔ لکھا ہے جو عبادت اکیلے اور ان کے صحابہ نہ کی وہ ہم نہیں کرنا۔ اور یہ کام صحابہ نے نہیں کیا کوئی بریلوی پیش نہیں کر سکتا

(18) ڈاکٹر اشرف جلالی کو احمد نے کہا ہے ہم میلاد کیوں مناتے ہے۔ صد 29 لکھا ہے کہ صحابہ آکر اگر کلمہ پڑھتے تھی۔ سوال یہ ہمارا ہے تمہاری تلوار کیوں نہیں مناتے تمہارے جلوس کی میلاد مناتے ہے۔

کتاب انوار آفتاب صدقات احمد رضا کے لکھا ہے کہ حضور [illegible] میلاد کی تعریف فرض کفایہ ہے۔

احمد رضا خان نے درود ابراہیمی کا قول فضول کیا ہے۔ بولا ہے کہ یہ بہت افضل ہے کیونکہ یہ نماز میں پڑھتے ہے۔ اور اسی درود شریف ابراہیمی کو احمد یار خیمی اپنی تفسیر نعیمی میں لکھا ہے جلد 6 صد 110 کہ بہت سے مولوی یہ جو یہ درود ابراہیمی نقل کرتے ہے اور یہ جہالت ہے انکی اور احمد رضا نے غلط کیا

فتوی

Scanned with CamScanner

اب کتاب "الامن والعلیٰ" صد 21 پر لکھا ہے کہ مولوی احمد رضا خان تلمیذ رحمان تھے خدا کے شاگرد تھے۔ ایک اور کتاب "حیات وفات کا موازنہ" صد 32 لکھا ہے کہ وہ تلمیذ الرحمان تھے ایک اور کتاب "لاہور سے مکتبہ نعیمیہ سے "حیات امام احمد رضا" صد 30 لکھا ہے کہ وہ تلمیذ رحمان تھے۔ ایک اور کتاب "حیات امام احمد رضا" صد 152 بیت سوئی والی لکھا ہے کہ وہ تلمیذ رحمان تھے۔ اب دیکھئے احمد رضا کو خدا کا شاگرد اور رسول کو میر کیل کا شاگرد اور آدم کو ابلیس کا شاگرد مانتے ہے اس سے ثابت ہوا کہ انبیاء سے احمد رضا افضل ہے۔ اور 9 سال کی عمر میں بخاری شریف پڑھ کر تقریر کرنا اور 8 سال کی عمر میں ہدایت خلاف کی شرح عربی میں لکھتے ہے ہمارا سوال ہے اگر 8 سال کی عمر میں اس نے کوئی شرح لکھا ہے تو ہمیں دکھائیں ثابت کریں۔

کتاب "تجلیات امام احمد رضا" صد 76 لکھا ہے کہ ایک دفعہ ایک جادوگر احمد رضا کے پاس آیا اور کہنے لگا حضرت میں بہت بڑا جادوگر ہوں حضرت نے فرمایا اچھا اور حضرت نے اپنا جوتا پھینک دیا۔ اور کہا کہ جناب اب اس جوتے کو اپنی جگہ سے پہلے دیکھاؤ! مولوی احمد رضا کا عقیدہ لکھتا ہے کہ اس جادوگر نے پوری کوشش کی پر اس نعل مقدس کو اپنی جگہ سے نہیں ہلا سکا۔ اب دیکھئے اس عقیدہ نے احمد رضا کے جوتے کو مقدس مانا ہے اب دیکھئے کتاب "تفسیر نعیمی" جلد 16 صد 464 پر لکھا ہے کہ "جوتی جوتی ہے جوتی کو مقدس کہنا صحیح ہے بلکہ بنی کے جوتی کو حد سے زیادہ مقدس کہنا گناہ ہے۔ اب نبوت کے بنی کو جوتی کو گناہ سمجھا ہے اور احمد رضا کے جوتے کو مقدس نعل مانتا ہے۔ بات وہی آگئی کہ یہ تمنی قصیدہ احمد رضا خان ہے اتنی نبی سے نہیں ہے۔

کتاب "فتاویٰ افریقہ" جلد 1 صد 30 لکھا ہے کہ مولوی احمد رضا کا لفظ ملاؤں کا شعار ہے اپنے اوپر اس کا اطلاق نہ کریں یہ استعمال کرنا بدعت ہے۔ احمد رضا سے کر تو اشرف علی تک جتنے مولوی کا لفظ استعمال بدعت ہے۔ اب کتاب "العطایا المحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ" جلد 2 صد 296 لکھا ہے کہ ملاؤں کا لفظ 8 دفعہ استعمال کیا ہے اب آگے کتاب "معلم التقریر" مفتی یار نعیمی لکھتا ہے۔ صد 64 پر لکھا ہے کہ موحد نہ بننا ورنہ مارے جاؤ گے۔ اب ہمارا سوال ہے کہ تو نبوت کے استعمال کیوں کرتا ہے اب آگے کتاب "الامن والعلیٰ" صد 223 مکتبہ نوریہ رضویہ سے چھپی ہے۔ لکھا ہے کہ آپ موحدین کے سردار ہے۔ ہم کہتے ہے کہ یہ تو شیطان ہے سید الآدم ہے۔ اب کون سچا ہے اب کتاب "خزینہ معارف" کا مقدمہ میں احمد رضا سے پہلے آپا پاکستان سے اور اس کی داد دیکھ کر لکھا ہوا مقدمہ ہمیں موجود ہے۔

اب کتاب "بدعات کے خلاف 100 فتوے" صد 94 لکھا ہے کہ مولوی احمد رضا کے پاس سوال آیا کہ علامہ آلوسی نے تفسیر روح المعانی میں یہ لکھا ہے نا کہ اس مضمون ہے اور اس کی تفسیر روح المعانی چلتی ہے۔ آلوسی صاحب کے تفسیر کے مطالق فاضل بریلوی احمد رضا اپنے شاگرد ظفر الدین بہاری کو خط لکھتے ہے۔ بولتے ہے کہ پہلے وہ ایک سو العبیر پاس آیا ہوا ہے۔ اور جب خط میں لکھا ہے تفسیر ہے آلوسی بغدادی کو دیکھ کر کوئی نیا ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ احمد رضا کا ذہن اور اس کے شاگردوں سے پوچھا ہے۔ اور یہ شخص نے آلوسی نے پورا تفسیر لکھا ہے جو کتاب لکھتی تھی اور نام آلوسی کتابوں کا ہوتا تھا۔ اور نام احمد رضا کا ہوتا تھا کہ حضرت بڑے عالم ہے اور بڑے محدث ہے۔

اب کتاب "سیرت امام احمد رضا" صد 61 پر لکھا ہے اعلیٰ حضرت بریلوی کے متعلق کہتے ہے کہ ہم پیار سے مصطفیٰ کو بھولی بھیڑ کہتے ہے۔ بھیڑ میں مطلب جانور ہے اور غائب و عقل جانور کو بھیڑ کہتے ہے اور وہ بھی بھولی۔ یہ تمہارا شاگرد کو کہا ہے۔ احمد رضا کے۔ اب ثابت ہوا کہ ان کو اپنا دماغ نہیں تھا جو بھیڑ ہیں یہ تشبیح دیں۔

کتاب "خالص الاعتقاد" صد 6 لکھا ہے کہ حضور کا علم ہرگز اوروں سے زائد ہے معاذ اللہ ہر ابلیس کو علم حضور سے وسیع تر ہے۔ کہتا ہے۔ کہاں اب کتاب "تفسیر نعیمی" جلد 1 صد 276 مکتبہ اسلامیہ لاہور سے چھپی ہے۔ لکھا ہے کہ نبوت اعمال ہر ہے تو شیطان کو ملنا چاہیے تھا۔ اب سارا سر تم انبیاء کے اعمال سے زیادہ شیطان کا اعمال ہے۔ علم میں بھی شیطان آگے اور اعمال میں بھی تو سارا سر انبیاء کے گستاخی ہے۔

ایک کتاب ہے شہزاد قرابی نے لکھی ہے کتاب "کڑوا سچ" لکھا ہے فتویٰ ہے احمد رضا کے خلاف شرکیہ یہ عقیدہ ہے جس کے خلاف اپنے ہو آپ ہے کیسے کھلا زہر ہو سکتی ہے۔

کتاب "نور العرفان" کے صد 751 لکھا ہے کہ رب نے شیطان کو حکم نہیں دیا اور میرا سوال ہے کہ نبی کے سامنے دیا ہے کہ نہیں دیا ہے ہمارا اس کتاب کے صد 184 پر لکھا ہے نیچے Page to Side کے شیطان بھی پر مجمل حاضر نا ظر ہے اب سنئے کتاب "انوار ساطعہ" صد 959 پر لکھا ہے کہ رسول کہا دنیا میں کرتے ہر جگہ پر شیطان کا ذکر حاضر نا ظر اس سے بھی زیادہ گستاخی ہے۔ اور میلاد میں حضور کے بجائے شیطان کا مانتے ہے۔ اور لکھا ہے شیطان حضور کی پاؤں چومتا ہے اور ناچتا ہے۔

کتاب "نور العرفان" صد 406 لکھتا ہے نیچے صفحہ کے اس علاوہ ہمارا شیطان لعین کی صورت نہیں پر آواز سنا سکتا ہے۔ کتاب "مواعظ نعیمیہ" صد 141 پر بھی لکھا ہے کہ البتہ شیطان اپنی آواز حضور کی آواز سے مشابہ کر سکتا ہے معاذ اللہ۔

Scanned with CamScanner

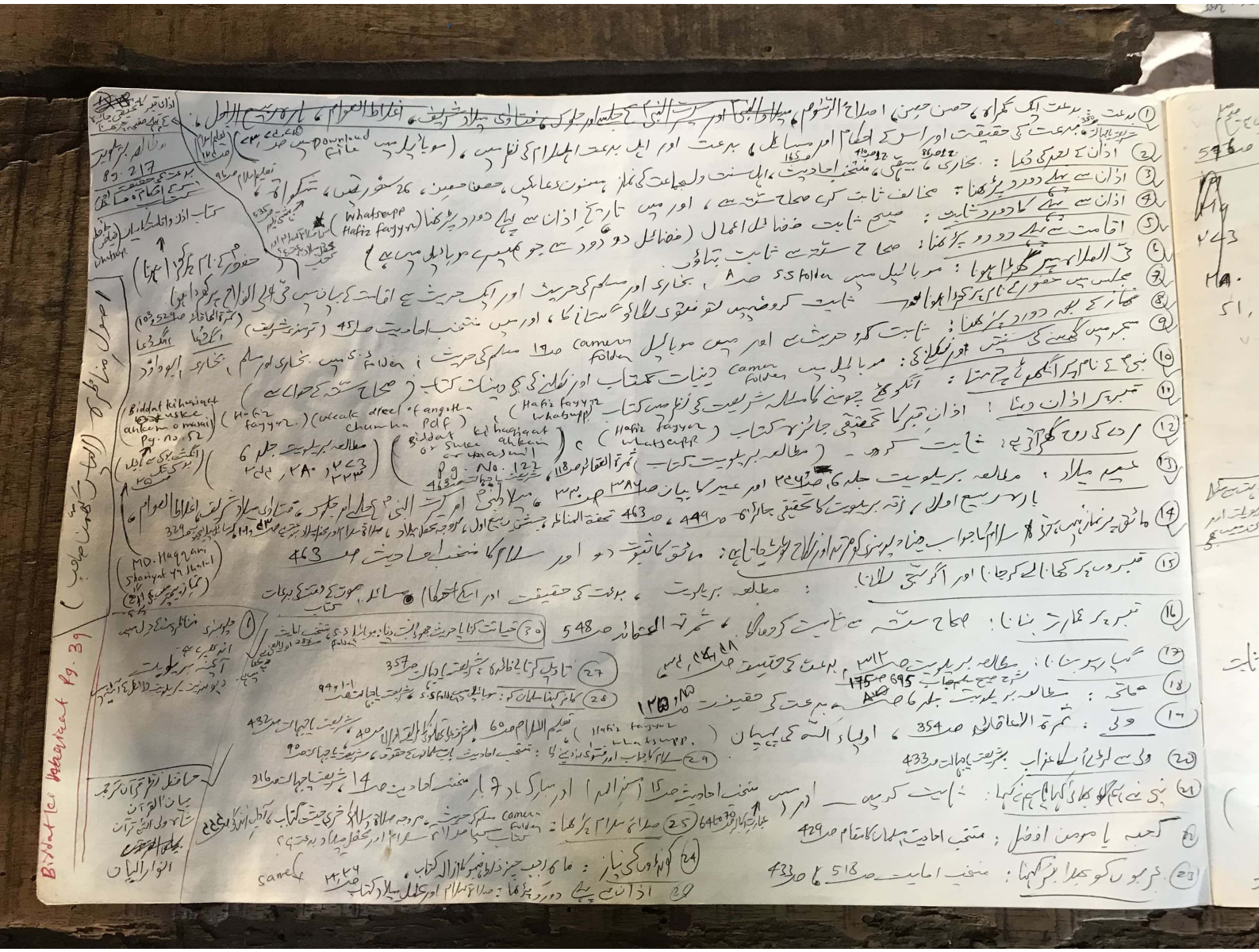

Sundaram®
Books for Success...

Name : Siddiqui Huzefa Muzammil

Std : IInd yr. Div : B Roll No. : 51 Sub. : KOM

~~School~~ / College : CSMIT

INDEX

S. No.	Date	TOPIC	Grade	Sign
1		حسام الحرمین پر گفتگو کی شروعات		
2		گفتگو حسام الحرمین پر ہوگی۔	①	
3		گفتگو حسام الحرمین کے ترتیب پر ہوگی۔	②	
4		جو عبارت لکھا ہے اس پر لکھا ہوگا گفتگو۔	③	
5		عبارت لفظ بہ لفظ نہیں بتائے خواہ اصل کتاب میں موجود ہو۔	④	
6		وہ بھی اٹھنی بتائے		
7		پرچہ صرف ترجمہ کا ہوگا یا ترجمہ و تشریح دونوں ہوگا	⑤	
8		اور پرچہ کی دیوی کے ساتھ تائید کی گئی ہے		
9		غلطیوں سے ایک فیصد بھی اسلامی احتمال نہیں		
10		ہے۔ پورا ۱۰۰٪ یقین کے ساتھ عبارت لکھ کر		
11		جن کتابوں کی دیوی کے مطابق مسلمان لکھا ہے ان کے	⑥	
12		خلاف بھی حکم لگا پڑے گا۔		
13		سب سے پہلے احمد رضا کی ذات پر بات ہوگی اس کے ایجاد	⑦	
14		کے تعلق سے کہ کیونکہ یہ کفر کا فتویٰ جو دیا ہے		
15		ہے اور علماء حرمین شریفین نے		
16		سبھی کو نور دیتے ہوئے پر بشر کا لباس دیا ہے جیسا کہ ہم نور کے پرتو پر بشر		
17		کا لباس دیکھتے ہیں۔ ہم بھی نور ہے بشر کے لباس میں آئے ہیں۔ جیسا اسرا الحق مجددی کو بشر بولا گیا		
18		ہے نور تو نہیں ہے۔ ہم بھی نور ہے بشر کیا ہے۔ اصل تو نور ہی ہوا ہے جو بشر ہوا ہے اس کو		
19		بشر کے لباس کے ضرورت نہیں جیسے ہم بشر ہے حقیقی ہے ہم کو لباس کی ضرورت نہیں ہے۔ اور یہ بھی		
20		نور بشر کا لباس ہوا ہے۔ اور تفصیل سے سامنے موجود ہے		

S. No.	Date	TOPIC	Grade	Sign
21		بشر سے بات کرنے کا طریقہ		
22		پہلا دیوی ہے کہ یہ نبی کا مادہ مخلوق ہے	①	
23		نور نبی اور صفت کے اعتبار سے آپ نور کی نور ہے		
24		مرتبہ اور جنس کے اور ذات اور جنس ہے۔ کیونکہ ذات بشر ہے		
25		اور نبوت کو نور دیتے ہوئے ہے ایسے ہمارا دیوی اسٹیرائیکو دیتے ہے		
26		اگر بریلوی کہے نور ہے حقیقت سادہ کی بات ایسے کوئی ہے۔	②	
27		الصوارم الہندیہ صفحہ 139 لکھا ہے کہ جو ایسا کہا ہے کفر ہے		
28		انوار شریعت جلد 1 صفحہ 140 وہ کافر ہے۔		
29		فتاویٰ صدر الافاضل صفحہ 139 پر		
30		اب فتاویٰ افریقہ صفحہ 96 لکھا ہے حضور کو اور حکم دالوں کو		
31		ہم سب ایک ہی سے پیدا ہیں ہے۔		
32		بشر کہنے والا کافر ہے اس کے حوالے پیچھے ہے۔ اب جو بشر نہیں کہتے ان کا کیا		
33	①	کتاب حشر میں لکھا ہے صفحہ 20 اب بریلوی پر لوٹتا ہے کیا ہوتا ہے۔		
34		ہم ظلم کو مخلوق نہیں سمجھتے تو یہ کیسا اعتراض کرتا		
35	②	مواعظ نعیمیہ جلد 1 صفحہ 119 شعر ہے۔ جملی بنانے والے		
36	③	دیوان بہجت صفحہ 141 شعر ہے قبل ہود والا بنانے والا		
37	④	اسرار مشکوٰۃ صفحہ 27 غوث حضور کو کہ لہو و پیاں بنانے والا		
38	⑤	حدائق بخشش جلد 2 صفحہ 47 شعر نور و بشر کا انکار کرنا پارا فی (سلسلہ خبیثہ)		
39		قرآن کی آیت نور والی پیش کرتے ہوئے کہ جو نص ہے آیت یا حدیث کا نام ہے اور جو نص ہے		
40		اس کے چار حصے ہے قطعی ثبوت قطعی دلالت، ظنی ثبوت قطعی دلالت، قطعی ثبوت ظنی دلالت، ظنی ثبوت ظنی دلالت		

عقیدہ ہے جو نص پیش ہوتی ہے جو قطعی ثبوت ہو یہ قطعی دلالت بھی ہو اور یہ آیت قطعی ثبوت ہے قطعی دلالت

یہاں کہیں ہم نے آیت کے نور کے معنی ہے دلالت روح المعانی میں لکھی ہے تو یہ نص کیسے پیش کر سکتے ہے۔

Scanned with CamScanner

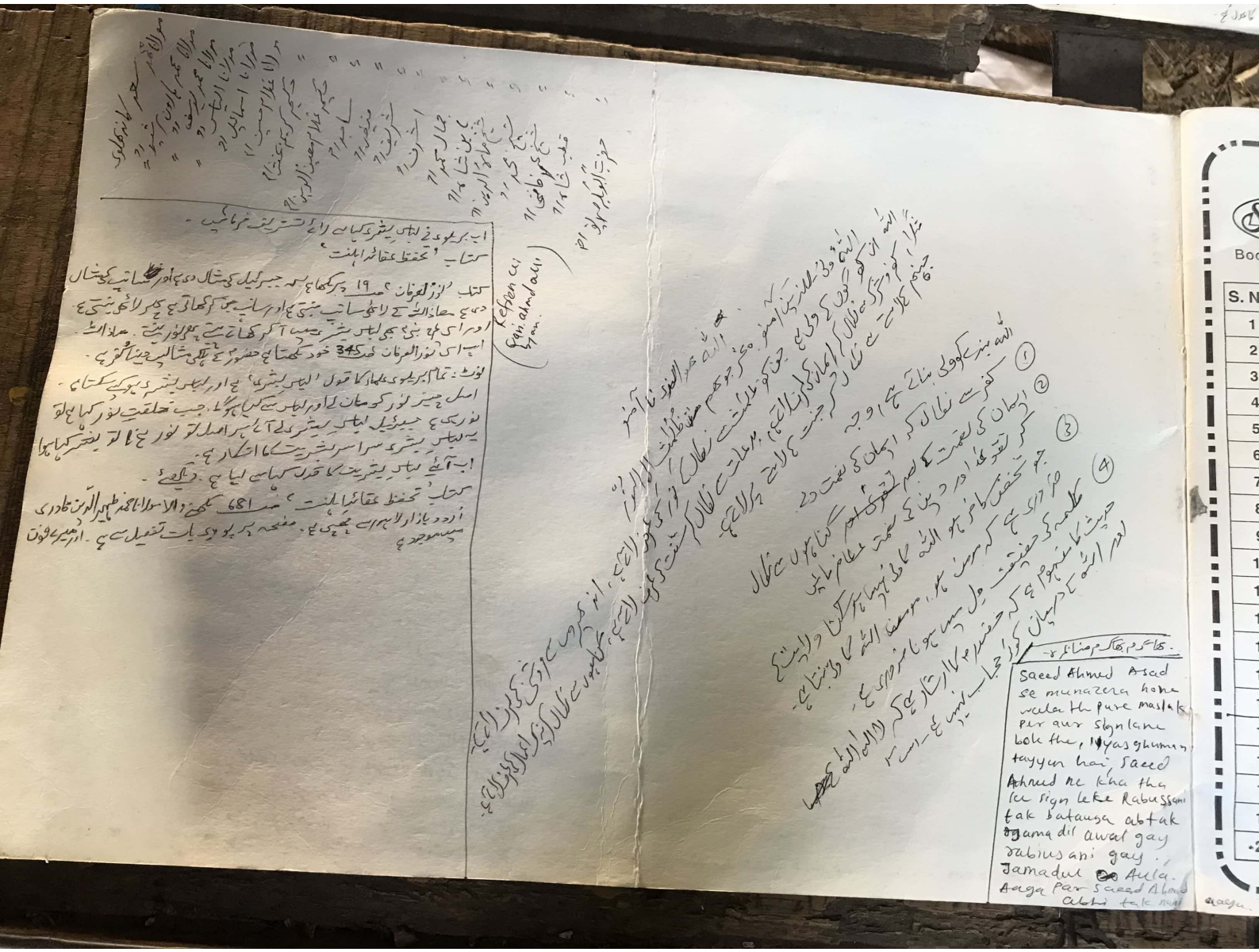

Saeed Ahmed Asad se munazera hone wala th pure maslak per aur slgn lane wale the, Alhamdulillah tayyar hai Saeed Ahmed ne kha tha ke sign leke Rabusssani tak batauga abtak ogama dil awal gay rabius ani gay. Jamadul Aula Aaga Par Saeed Ahmed Abhi tak nahi

طارق جمیل کے مخالف جواب: (حضورؐ کے پیک کو کھا گیا تھا اس کے بارے میں)

کتاب الخصائص (علامہ جلال الدین سیوطی رح) اور ان اور اور کتاب ہے کتاب جلالین انہوں نے اس واقعہ کو کتب الحدیث میں کہا۔ جیسے ابن جوزی، ابن قیم، ابن تیمیہ، ابن کثیر نے کہا ہے کہ موضوع اور جھوٹی روایت ہے جس کی کوئی بنیاد ہی نہیں ہے۔ سب نے اس کی تردید کی بعض نے ایک کتاب سے حوالہ دیا تو ہم کہتے ہیں کوئی حوالہ ہے تسلیم کیے۔ یہ گھڑے ہوئے حضورؐ والا واقعہ سراسر جھوٹ ہے۔

خیر البناس کی عبارت سے نبی کے علم کی نفی کیسے ہوئی؟ کہ نبی کا علم امت سے زیادہ ہے اکثر ان کا مقام افضل ہے۔ اور کامل عمل نہیں کہا کہ کامل علم کے کمال ہونے کو کہ کیونکہ علم میں امت نبی سے آگے بڑھ گئی اور علم میں نہیں ہوئی۔ مثلاً اگر حضورؐ نے ایک حج کیا ہے تو سنبرہ حج میں 10 حج کیا تو یہ عمل حضورؐ سے زیادہ ہوا تو کمال عملی کہا ہے اس لیے کہ نبوت کی بنیاد عمل پر نہیں ہے۔ امت نبی سے برابر یا کم یا زیادہ ہوتا ہے مظاہر کیفیت کے نہ کہ کیفیت کے۔ اور قیامت کو وزن جو اعمال ہوں گے وہ عمل کے نہیں ہوگا کیفیت عمل کے بنیاد پر۔ کہ کیفیت کی بنیاد پر۔ کیفیت عمل دیکھی جائے گی کہ کمال کتنا ہے۔ جیسے کیفیت عمل کیا ہے؟ اخلاص، تبیین اور اخلاص عمل کیسے کیا ہے۔ اخلاص و الجماعت دلبرداشتہ کا عقیدہ ہے کہ حضورؐ کا ایک حج امت کے ہزار حج سے افضل ہے۔ اور حضورؐ کے ایک سجدہ امت کے کروڑوں نمازوں سے افضل ہے۔ اس کی وجہ یہ کہ قیامت کے اعمال کو گنا نہیں جائے گا تولا جائے گا۔ اور وزن عمل کی بنیاد حسن نیت، اخلاص، تواضع، عاجزی، انکساری، تذلل، خشوع و خضوع۔ جتنا جو بندہ میں یہ سب چیزیں ہوگی اتنا ہی اس بندے کے عمل کا وزن زیادہ ہوگا۔ اور تواضع کا بنیاد عظمت ہے جتنی تمہارے دل میں عظمت ہوگی۔ اتنی ہی تمہارے دل میں تواضع اور عاجزی بھی ہوگی۔

اہلسنت والجماعت دلبرداشتہ کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تنہا رسول ﷺ کو اللہ تعالیٰ کے ذات اور صفات کے بارے میں تمام علم ہے۔ امت کے سارے وہ علم جو اللہ کی ذات و صفات کے بارے میں ہے دونوں کو ایک جگہ رکھ کر کہا جائے تو علم مصطفیٰ 21/22 ہوگا۔ اس لیے تاسم نانوتوی نے لکھا ہے بظاہر امتی نبی سے کمیت عمل میں برابر اور مساوی ہو جائے اور بڑھ بھی جائے ہر حقیقت میں امتی نبی سے ہرگز نہیں نکل سکتا۔ نہ ہی علم میں نہ ہی عمل میں۔

حضرؒ کو بڑے بھائی سمجھنے پر الزام کا جواب: کتاب "کشاف قول حق و فتوی" کے اہلحدیث مفتی حنیف قریشی نے لکھا ہے "بڑا بھائی کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے" جب اعتراض نہیں ہے تو مسئلہ ختم۔

اب ایک بھائی کہتا ہیں ہے پر سمجھوں کے نبی کو بڑا بھائی کہتا ہے لیکن ایک بریلوی نبی کو ابوجہل کا بھائی کہتا ہے۔ کتاب "تفسیر نعیمی" جلد 7 صفحہ 740 پر لکھا ہے کہ مفتی صاحب نے نبی کو ابوجہل کا بھائی لکھا ہے۔ اور موسیٰ کو فرعون کا بھائی لکھا ہے۔ العیاذ باللہ۔

نماز میں اقامت کے شروع میں کھڑا ہونا کا مسئلہ کا جواب: نماز میں متقین حنفی کی اصلاح پر کھڑا ہونا کا رد ہے کتاب "فتاوی نوریہ" جلد 1 صفحہ 302 اور کتاب "فتاوی مظہریہ" اس میں شروع سے کھڑے ہونے کے مطابق لکھا ہے۔ اور لکھا ہے کہ کھڑا ہونا شروع سے چاہیے یہ احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ اور کتاب "شیخ الاسلام نمبر" مصنف پیر سالاری صاحب اور ایک رسالہ بھاولپور کے ایک شیخ الحدیث نے لکھا ہے بھی لکھا ہے کہ اقامت کے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے۔ اب یہ سب ان بریلوی کے علماء کا رد کر دیا ہے۔

قبلی جماعت کو مبارکباد کہنا: ایک بھائی کا سوال اور ایک پیر نما کا جواب اور محالوں کو نہیں دیکھا جاتا اور ثواب کا حضورؐ اور صحابہ کو دیکھتے ہیں جیسے کہ قرآن کو ایک جلد میں جمع کرنے کے لیے زید بن ثابت کو کہا تو دماغ میں خیال آیا کہ حضورؐ نے شاید نہیں پڑھا کہ آخر کھٹا نہیں کیا تو ذہن میں آیا کہ حضورؐ نے کیا ہے اور [illegible] کتاب "الخصائص الکبریٰ" صفحہ 163 پر روایت ہے کہ حضورؐ نے نماز شروع کر کے بیٹھ گیا۔ آدمی نے کہا کچھ پتہ ہے اللہ نماز پر ثواب نہیں دیتا جب تک حضورؐ نہیں دیتا۔ حضرت علی نے فرمایا کہ ایک آدمی عبد کیونکہ خدا اس چیزوں پر ثواب نہیں دیتا جس کا حضورؐ کو علم نہیں۔ اب تراویح کب ملتا ہے خلفاء راشدین نے پڑھایا جب حضورؐ نے نہیں پڑھا۔ نماز پر عذاب نہیں دیتا اور ثواب بھی نہیں دیتا۔

Scanned with CamScanner

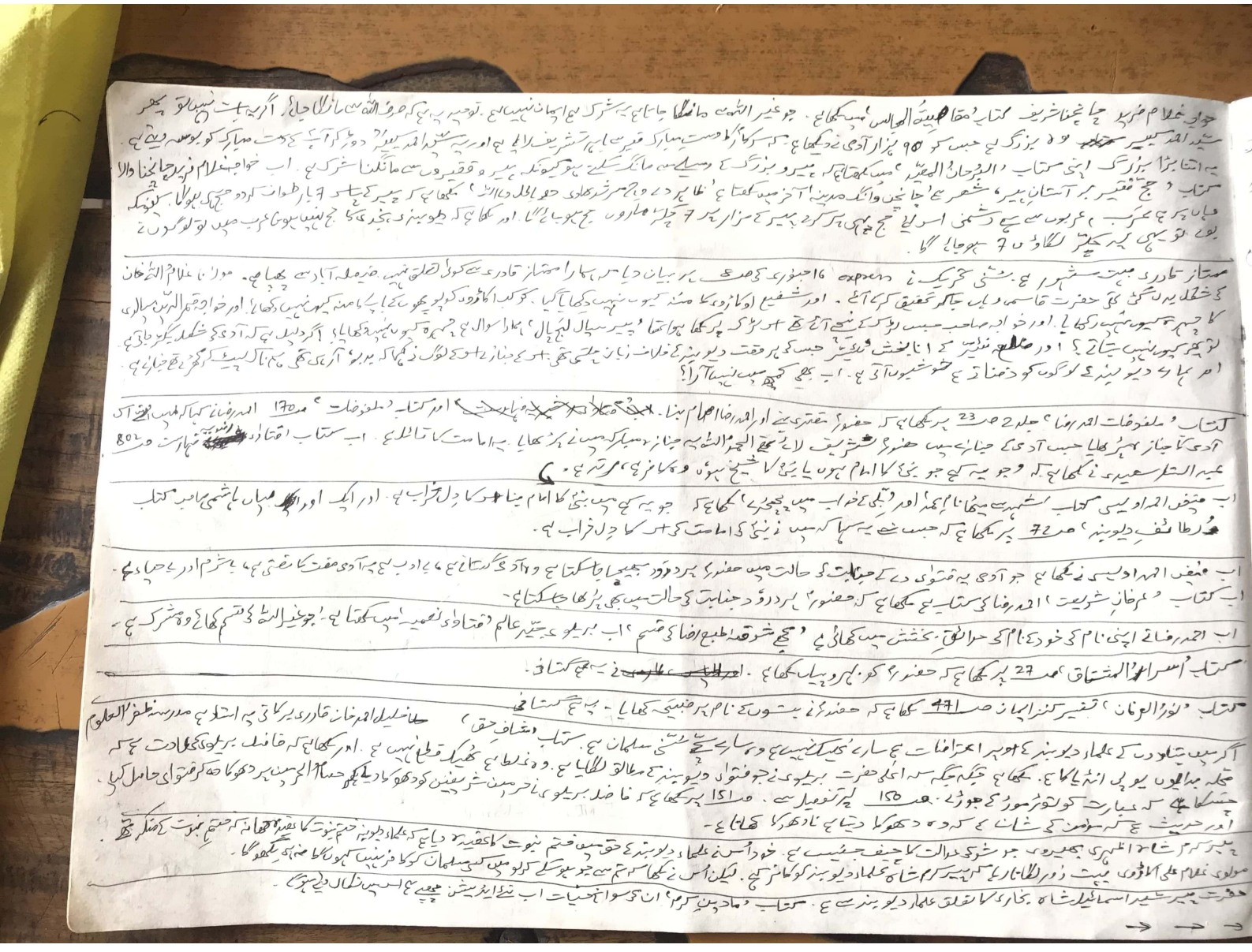

ایک کتاب ہے "لطائف دیوبندیہ" جس میں اماں عائشہ کرنا حضورؐ کے خسارِ قلب ہے احمد رضا امامت کی ہے۔ ملفوظات صہ 170 پر اب احمد رضا غیر خوش ہو کر کہا

کتاب الکھا شریعت مسئلہ 97 لکھا کہ احمد رضا نے کہا کہ قیامت کے دن شانِ ستاری قائم ہوگی اور لوگوں کو اپنی سات کے طرف نسبت کر کے بلایا جائے گا۔ آپ کے ماں باپ کی زیادہ بہتر ہے پیس کہا جائے گا۔ حدیث میں آتا ہے کہ قیامت میں تم کو تمہارے نام اور تمہارے باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔ اب جھوٹ دیکھوں حدیث کیا اور بول رہی ہے اور حضرت کیا اور صاف جھوٹ ہے۔

اعلیٰ حضرت کے اعلیٰ پر اعتراض ہے کہ بریلوی کہتے ہیں کہ حاجی امداد اللہ کو بھی فضائل اعمال میں اعلیٰ حضرت لکھا ہے تو ہمارا جواب ہے کہ ہاں تمام اسودت حضرات میں ایک بات ہے اس لئے انکو اعلیٰ حضرت کہا تو۔ بریلوی کہتے ہیں کہ احمد رضا کو بھی کیونکہ ہم کہتے ہیں کہ اس لئے اعلیٰ حضرت ہیں کہتے کہ ہم نے احمد رضا کو نبی کہا اور صحابہ اور انبیاء کی برابر کھڑے ہوئے ہیں۔ حوالہ عرض کرتے ہے کتاب المختصر ذیب میں صہ 48 اور کتاب "الواز کنز الایمان" لاہور سے صہ 112 پر لکھا ہے کہ اس وقت فرقہ اضاولا اعلیٰ حضرت کو کیوں ہے صحابہ ہے، نبیوں سے اور خود امام الانبیاء سے بڑھ کر جھوٹے ہے۔ اب کتاب "جاد الحق" میں ایک رسالہ "فہم کبیر یا مجتہد میں کے عمدہ اشباہ" لکھا ہے کہ بعض انبیاء سے نسیاناً خطاناً عصیاناً صادر ہوئے ہے اور کتاب "اعلیٰ" شریف صہ 97 پر لکھا ہے کہ احمد رضا کے قلم سے نقل برابر غلطی نہیں ہوتی ہے

SR.No.	Types of motion	Max. Velocity		Max Acclⁿ		Max. jerk	
		Vo	Vr	Fo	Fr	Po	Pr
1)	Uniform Velocity	$\frac{S}{\theta}w$	$-\frac{S}{\theta}w$	∞	∞	∞	∞
2)	SHM	$\frac{\pi}{2}\cdot\frac{S}{\theta}w$	$-\frac{\pi}{2}\cdot\frac{S}{\theta}w$	$\pm\frac{\pi^2}{2}\frac{S}{\theta^2}w^2$	$\mp\frac{\pi^2}{2}\frac{S}{\theta^2}w^2$	$-\frac{\pi^3}{2}\frac{S}{\theta^3}w^3$	$\frac{\pi^3}{2}\frac{S}{\theta^3}w^3$
3)	UARM	$2\frac{S}{\theta}w$	$-2\frac{S}{\theta}w$	$\pm\frac{4Sw^2}{\theta^2}$	$\mp\frac{4Sw^2}{\theta^2}$	∞	∞
4)	Cycloidal	$2\frac{S}{\theta}w$	$-2\frac{S}{\theta}w$	$\pm\frac{2\pi Sw^2}{\theta^2}$	$\mp\frac{2\pi Sw^2}{\theta^2}$	$\pm\frac{4\pi^2Sw^3}{\theta^3}$	$\mp\frac{4\pi^2Sw^3}{\theta^3}$

بریلوی حضرات سے ۱۵ سوالات (الہوتاطرد)
حقاع اہل سنت والجماعت (تحاف الفتنہ)

Scanned with CamScanner

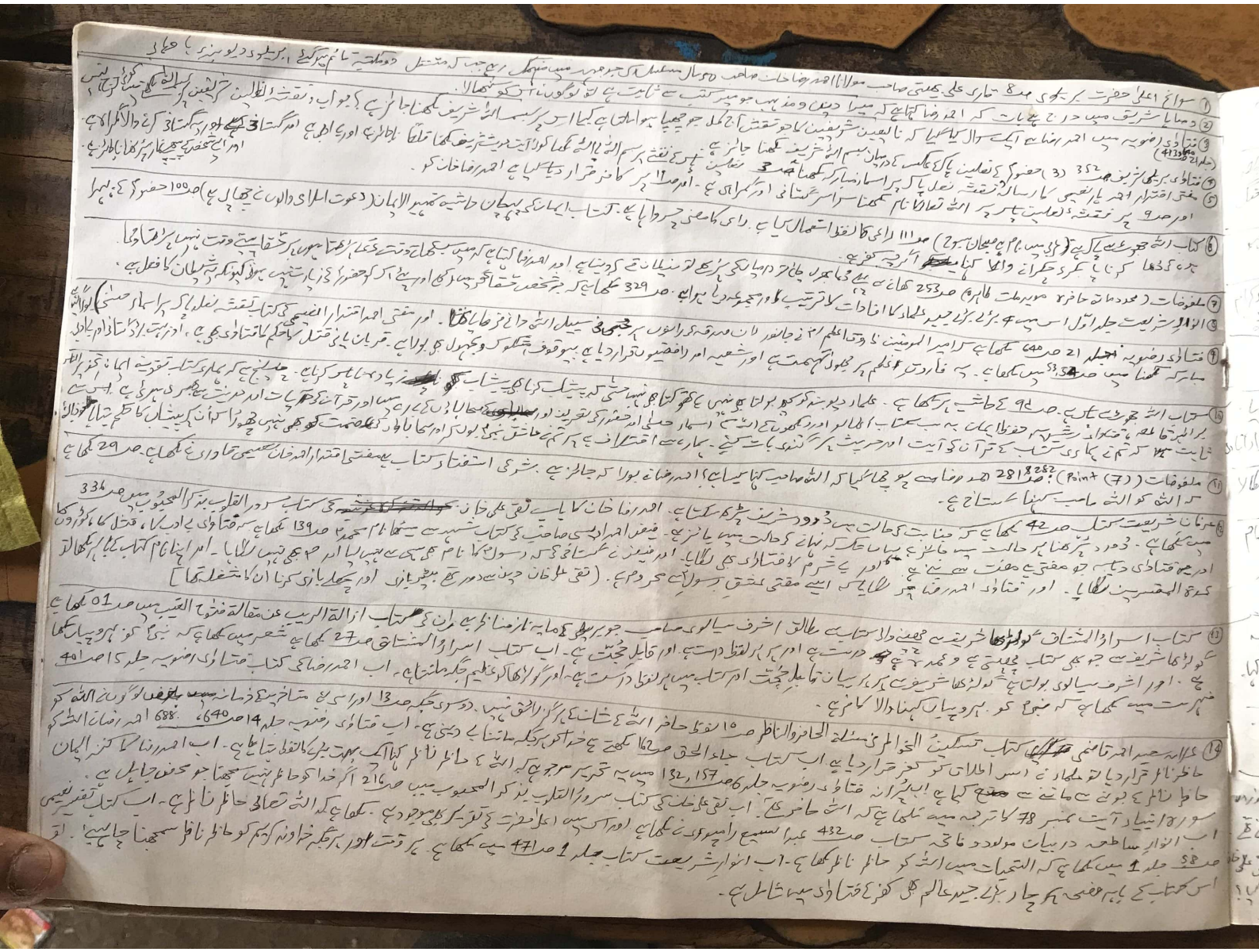

(15) کتاب سبع سنابل ترجمہ مفتی محمد خلیل خان برکاتی کیا ہے صفحہ 147 پر یہ سلام نبی ﷺ اور ان کو جو لوگ کی گمراہی کا ذمہ دار کہا ہے یہ لکھا ہے۔ اور سبع سنابل کا تعریف فتاوی رضویہ میں صفحہ 207 ہے

احتسار الحمد نعیمی کی کتاب تنقیدات فل مطبوعات صفحہ 495 کو ستانی قرار دیا ہے۔ دونوں حوالے کو کتابت ارسٹر مجم کو۔

(16) اشرف سیالوی کی کتاب کوثر الخیرات صفحہ 94 جو صفحہ 93 علم کو شیطان کے علم کے برابر بتانے کا ذکر ہے کہ لوگوں کے کلام میں معنوع مخالف کا اختیار کیا جائے گا۔ یہ عقیدہ اور جزیہ خان نے لکھا ہے۔ اب انوار شریعت جلد 1 صفحہ 380 جو شخصہ شیطان اور نبی کے علم کو برابر کہے وہ کافر ہے۔ اب منا ظر حسن کتاب صفحہ 166 ایک دوسرے کو کافر کہے

(17) کتاب مقالات سعیدی صفحہ 85 عصمت انبیاء میں لکھا ہے کہ نبی کا گناہ پر قلم ہونے کا گناہ نہیں ہے۔ اب کتاب اقتدار احمد نعیمی کی تفسیر نعیمی صفحہ 916 جلد 16 کھڈ نبی کو گناہ کر سکتا لکھا ہے

(18) سوانح اعلیٰ حضرت تجلیات امام احمد رضا صفحہ 156 لکھا ہے کہ اعلیٰ حضرت بچپن سے زبانی و علم کا یہ حال دیکھا کہ اس کو ناممکن فرمادیا۔ اب کتاب جاء الحق صفحہ 427 لکھا ہے کہ انبیاء کرام معصوم خود شیطان ہے۔

(19) انوار رضا کتاب صاحبزادہ سید شاہ احمد نورانی صفحہ 40 شعر میں لکھا ہے کہ جو برائیاں اللہ نے تمام انبیاء کو دی تھی وہ سب یکجا کر کے حضور ﷺ کو دی ہے ایضاً الخ۔

(20) فیاد القرآن کتاب چھپی ہے اوراق غم کتاب صفحہ 128 نبی کے علاقہ لکھتے ہے کہ آپ کو تیر مارنے فضا کو دیا۔ اب یہ اسماعیل دہلوی کے برابر نہیں ہوا جب کہ فرمایا اسماعیل ہو کہ مسلمان بنایا کتاب حیاۃ صدر الافاضل صفحہ 118 لکھا ہے۔ حسین رضوی کتابی کہ یہ گلا کبھی پھوٹ کر خاکسپ ملا دیا۔ اور اک کتاب کا لکھنے والا اعلیٰ رضا خان کا خصوصی شاگرد تھا یعنی صدر الافاضل نعیم الدین مراد آبادی

(21) تفسیر نعیمی جلد 1 صفحہ 231 حضرت آدم کے بارے میں فرمایا ہے کہ اللہ آدم کو ڈوڈ اور اسے چھپنا دیکھا۔ اور آگے صفحہ 557 پر لکھا ہے، حرص اور طمع سے بچو کیونکہ اسی نے آدم کو جنت سے نکلوایا تھا آدم میں حرص اور طمع تھی۔ جب کہ قرآن خود کہتا ہے کہ آدم کا یہ کھانا بھول تھا۔

(22) تفسیر نعیمی جلد 1 صفحہ 925 مرسی جلد 11 کو عیسیٰ کے مطالق ناکام کہا جبکہ پکارا خفیہ ہوگئے کہ سارے انبیاء کا یہ ہے۔ اب کتاب مقیاس الحنیفت میں صفحہ 394 لکھا ہے کہ موسیٰ اپنے کلام سے ناکام رہے گئے۔ اب کتاب انوار شریعت جلد 2 صفحہ 55 میں حضرت عیسیٰ کو ناکام لکھا ہے پہلے بڑی تو نہیں اب کتاب دیوان محمدی صفحہ 124 شعر میں جس کو یا خلام کہ رہا ہے وہ حضرت عیسیٰ ہے بھی نہیں کہتا۔ بڑی تو نہیں۔

(23) اب کتاب کنز البیان کا حاشیہ خزائن العرفان ہے صفحہ لکھا ہے کہ قرآن میں اشارہ کو بیشتر کہنے والے کو کافر قرار دیا ہے۔ اب کنز البیان سورہ حطم سجدہ آیت 6 کا ترجمہ میں صاف آدمی لکھا ہے اور رضا نے۔ اب جاء الحق صفحہ 165 بیشتر کہنا حرام ہے۔ اب مقیاس الحنیفت صفحہ 238 لکھا ہے کہ شیطان نے آدم کو تو نہیں کی پہلے البشر کہا پھر خاکی کہا۔ اب کتاب العقائد صفحہ 9 لکھا ہے کہ انبیاء و بشر ہے۔

(24) کتاب انوار قمر صفحہ 5 ملفوظات محمد دین سیالوی کی ہے صفحہ جتنے بھی کہ سیالوی کہلوانے پر فخر سمجھتے ہے صفحہ 240 اللہ کو لا تجا اور محمد کو یا بل کہنا استغفر اللہ۔ اور صاف مولوی اظہر سعید حاضی نے "الحق المبین" میں بھی لکھا ہے کہ شرعی کے اندر تاویل معتبر نہیں ہے۔ کافر کو کافر نہ سمجھے۔

(25) اب تفسیر نور العرفان صفحہ 799 = ستانی لکھا ہے کہ نبی کا نبوت سے پہلے بھی بتوں کے نام پر ذبیحہ کھانا۔ الایا ذبالہ۔ اور صفحہ 339 ابراہیم علیہ السلام کی تو ہین کے تفسیر میں لکھا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے چار پرندوں کو ذبح کر کے ان کے ٹکڑے کر کے پہاڑ پر رکھنے کے بعد صرف چند لمحوں میں ان کو زندہ کر دیا۔ اور صفحہ 78 حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے متقی نہیں تھے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے تقوی کا اظہار کر دیا ہے۔ جبکہ اعلیٰ رضا کے بارے میں لکھے ہے کہ وہ غلطی نہیں کر سکتے علم اور نبی کے تقوی سے اظہار تو پکڑ سے بڑا درجہ اعلیٰ رضا کو ملا یا نہیں ہے اب کتاب تزئین الجنان کا ترجمہ کنز القلوب بذکر المحبوب صفحہ 21 اسی میں حضرت یوسف علیہ السلام کی گستاخی ہے کہ نادان کا لفظ استعمال کیا ہے۔ الیا ناالخ۔ نبوت جو اتنا بڑا درجہ دیکھتی ہے کہ نبوت کو نادان کہہ رہا ہے جو ڈاکا فتاوی رضویہ جلد 21 صفحہ 260 لکھا ہے کہ کسی کے بارے میں جانتا کہ اس کا عبارت کو کفر کو مولانا کہنا کافر ہے۔ اور فتاوی رضویہ میں تہتر میں خود ظہار دیوبند کو مولانا کہا ہے۔ صفحہ 179 مولانا رشید احمد گنگوہی۔

اب اشرف سیالوی نے بھی آخرت خراب کی کتاب "گلشن توحید و رسالت" جلد 1 صفحہ 154 پر لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حقیقی باپ کافر اور مشرک قرار دے دینا بہت بڑی جسارت اور بیباکی ہے اور ناشائستہ اور نالائق حرکت ہے۔ اور صفحہ 153 پر لکھا ہے آزاد جہاد کو عذاب کہہ کر حضور کی رسوائی اور ذلت کو بیان کیا ہے العیاذ باللہ۔ اب دیکھئے یہ سارے فتوے کے زد میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، امام بیہقی، امام اسحاق آرہے ہیں۔ حضرت حسن بصری، امام غزالی، مفسر بیضاوی بھی آرہے ہیں۔

اب کتاب "مقیاس حنفیت" صفحہ 43 رسولوں کو غیر اللہ کہنے والوں کے واسطے فتوی کفر ارزاں ہوا ہے۔ اب کتاب "خزائن العرفان" صفحہ 107 پر لکھی ہے کہ یہ حضرت ابو رافع یہودی اور سید نصرانی نے سرکار دو عالم ﷺ کو غیر اللہ کہا ہے پورا واقعہ لکھا ہے۔ پارہ نمبر 3 سورہ آل عمران آیت نمبر 79 حاشیہ 150 ہے۔ کاش وہ نادان سمجھ لیتا کہ ہم آپ کی عبادت کریں تو حضور نے کہا نہیں نہیں غیر اللہ کی عبادت کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ اب حضور نے "خود" اپنے آپ کو غیر کہا ہے۔ اب دیکھو یہ بریلوی کون آگیا ذمہ میں فتوے کی یہ ہمارے کتاب میں لائی ہے سب آپ حضرات کے ہے۔ اب تعمیم مراد آپ ہی نے حضور کو خود ہی غیر کہا یا دوسری طرف متبحر عالم نما فتوی کفر کا دیا کہ جو حضور کو غیر کہے سمجھے وہ کافر ہے۔ العیاذ باللہ

اب کتاب "صاحب کل علم غیب" لکھنے والا گمراہ محمد انوار حسین ص "نام نہاد مولوی جو جاہل اور ان پڑھ ہے" "من دون اللہ" یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کے معنی کو انبیاء کرام اور اولیاء کرام کو لے آتے ہے۔ اور آگے لکھتے ہے کہ "پھر بھی اگر کوئی جاہل ضد کرے تو سمجھو وہ اللہ تعالیٰ کا باغی ہے گستاخ رسول ہے تو آیت میں تیر کھا چکا ہے" اور اللہ تعالیٰ کے باغی کی سزا قتل ہے۔

اب کتاب "7 مقالات حضرت مشیر اہلسنت" لکھنے والا مفتی محمد عنایت اللہ قادری لکھا ہے "حقیقی معبودوں پر من دون اللہ" کا اطلاق عبادت کے سوا کچھ نہیں۔ اب دیکھو یہ فتوی کہاں جا پہنچا حضرات کا؟

اب کتاب "روح المعانی" علامہ آلوسی کی تفسیر ہے۔ یہ تفسیر آلوسی نے مجاہد کے حوالے سے نقل کی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود اور حضرت عبداللہ ابن عباس نے تفسیر ارشاد کی ہے۔ صفحہ 125 پر آیت نقل کی ہے اور صفحہ 126 پر تفسیر ہے اور پارہ نمبر 15 لکھتے ہے کہ سیدنا ابن مسعود فرماتے ہے۔ انسانوں کا ایک گروہ جنوں کے ایک گروہ کی عبادت کرتا تھا پھر جنوں کا وہ گروہ ایمان لے آیا اور انسان ان کی عبادت میں لگے رہے۔ یہ ان کے رد میں نازل ہوئی۔ اور سیدنا ابن مسعود فرمایا ہے کہ وہ ہر گروہ یہ سمجھا ہوا تھا کہ وہ جن مسلمان ہو گئے۔ تو ان مسلمان جن پر یہ آیت نازل ہوئی اور ابن عباس فرماتے ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے لئے نازل ہوئی جو اللہ کے ساتھ شریک کرتے تھے انہوں نے حضرت عیسیٰ، حضرت مریم اور حضرت عزیر کی عبادت کی ہے ان کے رد میں نازل ہوئی ہے۔ اب دیکھئے یہ جو بیتیا بریلوی فتوے لگائے تو ناکام رہے تو عبداللہ ابن مسعود اور عبداللہ ابن عباس آگئے۔ اب آپ سوچیے کہ یہ بریلوی حضرات صحابہ کو بھی جھوٹا الو دیو بنز کیا ہے۔

اب تفسیر جلالین کا انور یہ کتاب ہے بریلوی کے "اذ شرک و بدعت" لکھنے والا ابو الفضل محمد حسین عثمانی رضوی نے لکھا ہے صفحہ 218 "من دون اللہ" میں حضرت عیسیٰ، حضرت عزیر کو محمول کیا گیا ہے۔ اسی کتاب میں تفسیر ابن جریر کے "اسی آیت کے ذیل میں لکھتا ہے۔ صفحہ 213 ہے اور تفسیر قرطبی والے لکھا ہے کہ اور صفحہ 212 پر بھی ہے۔ یہاں پر بھی ملائکہ، عیسیٰ، عزیر کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ اور اب اس کتاب میں تفسیر کبیر کے عبارت بھی ہے صفحہ 216 یہاں پر مشرکین نے ملائکہ کی عبادت کو ہے۔ اور علامہ فخر دلائل تین ذکر کی ہے آخر میں لکھا ہے "اور اللہ تعالیٰ نے اس کو جھٹلایا ہے۔ اور تفسیر روح البیان، صفحہ 214 پر لکھا ہے کہ وہ عبادت کرتے تھے عیسیٰ، عزیر اور ملائکہ کی۔ اور اب صفحہ 222 تفسیر عالم التنزیل میں ہے کہ "وہ نام جھوٹا نہ میری بندوں عیسیٰ عزیر اور فرشتے کو میرے مقابلے میں عبادت بنا کر رکھا تھا۔ اب صفحہ 224 پر تفسیر خازن" لکھا ہے کہ عیسیٰ، عزیر اور فرشتے کو رب سمجھا تو اس آیت میں نازل ہوئی۔

علامہ آلوسی کی "تفسیر روح المعانی" جلد 11 صفحہ 694 پر لکھا ہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور اب کتاب "تاریخ ابن کثیر" حصہ 14 صفحہ 781 پر لکھا ہے کہ شیخ الاسلام ابو العباس تقی الدین احمد بن تیمیہ لکھا ہے۔ اب علامہ شامی کی "حاشیہ شامی" باب المرتد میں لکھا ہے صفحہ 402 شیخ الاسلام تقی الدین احمد بن تیمیہ۔ اب "باب الجزیہ" میں لکھا ہے صفحہ 512 پر لکھا ہے۔ ابن تیمیہ کو شیخ الاسلام کی بجائے تکفیر جیسے الفاظ استعمال کئے اور جو لوگ شیخ الاسلام کو بڑا اچھا کہا ہے۔ اور اب کتاب "خصوص الانبیاء" مفتی محمد امین صاحب کی کتاب "کہتا ہے کون" صفحہ 512 پر لکھا ہے۔ ابن تیمیہ کو شیخ الاسلام ابن تیمیہ الحنبلی۔ اب کتاب "حسن البیان" صفحہ 915 پر لکھا ہے۔ اور صفحہ 925 پر لکھا ہے کہ المہند کیلئے ابن کثیر کہا ابن تیمیہ کا غلام ہے دام ہونا اس کی گمراہی کیلئے کافی ہے۔

اب کتاب "تزئین الدکان" صفحہ 288 لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں غلیظ میں جیسے اپنا خلیفہ بنایا ہے تاکہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور ناظرون کا لفظ اللہ تعالیٰ کیلئے استعمال کیا ہے۔ اب کتاب "ترمذی شریف" جلد 2 صفحہ 428 و 429 لکھا ہے کہ اللہ نے مخلوق میں اپنا خلیفہ بنایا ہے تاکہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور ناظرون کا لفظ اللہ تعالیٰ کیلئے استعمال کیا ہے۔ اب کتاب "تفسیر روح البیان" جلد 2 صفحہ 437 اس میں لکھا ہے کہ حضور نے اللہ کے لئے ناظر کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب کتاب "غنیۃ الطالبین" صفحہ 70، طالب حق کو چاہیے کہ اپنے پروگرام میں باری تعالیٰ کو ناظر سمجھے۔ اب کتاب "کشف المحجوب" لکھنے والا حضرت داتا گنج بخش ہجویری نے بھی یہی لفظ استعمال کیا۔ اب کتاب "مجلس نمبر 25 حضرت شیخ جیلانی" لکھتے ہے کہ غوث پاک نے بھی حاضر کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب کتاب "کیمیائے سعادت" امام غزالی نے لکھا ہے کہ، صفحہ 63 "وستید انہ کہ ناظر ہست بوہر کہ ہمہ الوان" مفہوم یہ نیچے لکھا ہے۔

آگے کا صفحات پر لکھا ہے وہاں میں پڑھ لے

Scanned with CamScan

اب کتاب "اصول التکفیر" پیر محمد چشتی صاحب لکھا ہے، صـ 223 پر لکھا ہے آیت کریمہ کا ترجمہ "یعنی جو مخلوق پر اللہ کے وہ اسماء بولتا ہے جو اللہ کے ساتھ خاص ہیں جیسے قدوس، سلام، مؤمن، مہیمن، عزیز، الحق وہ کافر ہو جاتا ہے اب صـ 284 "علام الغیوب عالم الغیب" اور "عالم الغیب والشہادۃ" جیسے مختص بات الفاظ کو غیر اللہ کے لیے استعمال کرنا ممنوع فی الاسلام و ناروا ہے۔ اب پیر محمد چشتی صاحب خود مزار پر ہے کہ عالم الغیب جیسے لفظ حضورؐ اور کوئی مخلوق کے استعمال کرنا ممنوع ہے۔ اب دیکھئے بریلوی حضرات میں سے کسی نے بھی کسی کو کافر نہیں کہا۔ اور پہلے لکھا ہے کہ غرض محدثین و متقدمین علماء کے نزدیک حضورؐ عالم غیب تھے۔ اب ایک اور صاحب بریلوی کی صـ 49 سے ملا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضورؐ کو عالم غیب جانتے تھے۔ اور پہلے لکھا ہے کہ "غرض محدثین و متقدمین علماء کے نزدیک حضورؐ عالم غیب تھے" اب ایک اور کتاب "کشف الغیبیات" مولوی نقاء مرید ملتانوی کی صـ 23 پر لکھا ہے کہ آپ کی ذات والا صفات کا اولیاء سے بھی عالم غیب ہونا ثابت ہے۔ اب کتاب "علم غیب کا ثبوت" فیض احمد اویسی کی کتاب پ صـ 17 پر لکھا ہے کہ "حضورؐ کو علم الغیب نہ سمجھنے والوں پر سخت رد ہے جو بھی پیش کرتا۔

اب رسالہ "اویسیہ" صـ کے اندر ایک رسالہ ہے "شرح مقولات اویس" صـ 27 لکھا ہے، تقویٰ کا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب تک آدمی یہ نہ سمجھے کہ گویا وہ تمام مخلوق کو قتل (فنا) کر چکا ہے۔ یعنی خلق کو قتل کرنے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ اب پیر محمد چشتی صاحب کی کتاب "اصول التکفیر" صـ 197 لکھا ہے کہ اب پیر صاحب نے تمام مخلوق میں انبیاء کو شامل کیا ہے۔ اب دیکھئے فیض احمد اویسی نے انبیاء کے قتل کو بھی نہیں چھوڑا بالکل۔

اب کتاب "بلی کے خواب میں چھپکلی" فیض احمد اویسی لکھی ہوئی ہے صـ 82 پر لکھا ہے، خواب میں ابلیس بھی حضورؐ کے مشابہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن تھانوی ہو گیا تو کیا ہم کہیں گے کہ تھانوی ابلیسی ہے اور اویسی نے انبیاء کے قتل کو بھی نہیں چھوڑا بالکل۔

اب کتاب "تزکرہ صدر الشریعہ" صـ 37+36 پر واقعہ نقل کیا ہے کہ بریلوی ایک بزرگ کے پاس گئے تو ان کو بڑا ہی قلق و افسوس ہوا، انہوں نے فرمایا کہ حضورؐ تشریف لائے تھے اور تم نہ تھے، حضورؐ نے فرمایا شاہ عالم! دو قدم آگے۔ اب کتاب "تزکرہ صدر الشریعہ" صـ 37+36 پر واقعہ نقل کیا ہے کہ بریلوی ایک بزرگ کے پاس گئے تو ان کو بڑا ہی قلق و افسوس ہوا، انہوں

اب کتاب ہے 'مقالات کاظمی' کاظمی صاحب کے صفحہ 323 جلد 2 ایک اصول لکھتے ہے کہ اہلسنت کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ نبی کے معجزات اور کمالات میں کسی غیر نبی کو نبی سے بڑھ چڑھ کر سمجھنا تو ہمیں نبوت ہے۔ اب کتاب 'خوف القتال فی خلفاء پیر سیال' جلد 1 صفحہ 364 مصنف حاجی محمد سرید احمد سیالوی صاحب لکھتے ہے کہ اب یہ اپنے شیخ صاحب سیالوی کو تعریف لکھتے لکھتے ایک شعر لکھتے ہے۔ [عیسیٰ کے معجزوں نمرد، مردے جلا دیتے ہیں، میرے آقا کے معجزوں نے کئی عیسیٰ بنا دیئے ہیں] اس کا شعر کا مطلب ہے کہ عیسیٰ نے صرف مردے کو جلا دیئے ہے اور میرے شیخ قمر الدین سیالوی نے تو اتنے معجزات کیے ہے کہ کئی عیسیٰ بنا دیئے ہے۔ اب مصنف کو اتنا بھی نہیں پتا کہ معجزات تو نبوت سے صادر ہوتا ہے اس نے تو پیر کو بڑھائے چڑھائے میں معجزات کو پیر کے لوائے کر دیئے۔ اب بتائے کہ کاظمی صاحب کا یہ اپنا اصول کا مزاق اس کو خود میں بریلوی علماء نہیں مانے گے۔ ضرور آئے گے۔

اب کتاب 'مقالات کاظمی' صفحہ 311 لکھے ہے کہ اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہ السلام کے خبر اور نادان کہنا بار گاہ نبوت میں سخت درجہ کی توہین ہے۔ اور ایسا کہنا بہت بڑی جہالت و گمراہی ہے۔ اب کتاب 'انوار رضا' صفحہ 141 پر لکھا ہے مولوی افتخار احمد خان قادری نے لکھا ہے، آپکو نبوت سے جس پایا تو نبوت کے طرف راہ دی۔ اور نیچے کو لائن میں ہے کہ آپ اپنی شریعت سے بے خبر تھے۔ اب غلام رسول سعیدی کے کتاب 'تبیان القرآن' جلد 2 صفحہ 216 پر لکھا ہے کہ، موسیٰ کے کہا تھا دیکھو لے، موسیٰ نے کہا: میں نے وہ کام اس وقت کیا میں بے خبروں میں سے تھا۔ [سورہ الشعراء آیت 20] اب آگے دیکھئے کتاب 'آسان ترجمہ قرآن' اس کو تعریف کرنے والے دو بڑے بڑے بریلوی عالم ایک 'مفتی محمد حسین نعیمی اور ڈاکٹر سرفراز نعیمی' 'وَوَجَدَكَ ضَآلًّا' کا ترجمہ کیا ہے کہ آپ کو بے خبر پایا تو آپ کو ہدایت کی [صفحہ 1187 پارہ 30] یہ آپ کے لیے استعمال کیا۔ اب کتاب 'سرور قلوب بذکر المحبوب' صفحہ 139 تا 141 لکھا ہے کہ حضرت یوسف کو نادان کہنا ہے (العیاذ باللہ) اب دیکھو بریلویوں تمہارے علماء خود ہی اپنے ہی گھر سے گمراہ بھی ہے اور توہین بھی ہے۔ اور پرستش چاہل بھی ہے۔

اب مولوی جلال الدین امجدی کے کتاب 'فتاوی مفتی الرسول' جلد 1 صفحہ 6 پر لکھا ہے، نبی کے بعض نبی کے بھی نبی ہونے کو ممکن بنات کہا کہا ہے۔ [الجواب میں] اب آپ مفتی احمد یار نعیمی 'نعیم القرآن' صفحہ 94 پر لکھا ہے، جو کوئی حضور کے بعد امکان بھی مانے وہ کافر ہے۔ اور اب مفتی رسول فتاوی والے مصنف تو کافر ہوا ہی اور ساتھ میں اس کتاب میں تمہارے کئی بریلوی علماء کے تحریریں اور تقاریر ہے تو وہ سارے سارے تمہارے ایک مفتی کے فتوے سے کافر جا کر ٹھہرے۔

اب کتاب 'صفائی مطرطفی' صفحہ 247 لکھا ہے کہ شاہ اسماعیل شہید کے مطالق لکھتا ہے کہ جو شاہ صاحب کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے اور کافر و بے دین اور نامسلمان ہے۔ اب کتاب 'حسام الحرمین' صفحہ 51 احمد رضا لکھتا ہے کہ 'امام محتاط المبین یعنی شاہ صاحب کو کافر نہ کہیں یہی تو اب ہے۔ اب بتائے مولوی اشرافی خان فضل خیر آبادی کے فتوے سے کافر ہوا یا نہیں آپ بتائیے۔

پرو فیسر مسعود کے کتاب 'فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں' صفحہ 297 پر لکھا ہے کہ 'شاہ اسماعیل شہید' اب بریلوی سے سوال ہے کہ اسلامی شہید 'کافر' ہوتا ہے؟ معلوم یہ ہوا کہ یہ شاہ صاحب کو مسلمان تسلیم کرتا ہے۔ اب کتاب 'فتنا نذرہ جنگ' اشرف سیالوی کے کتاب ہے۔ لکھا ہے، شاہ اسماعیل شہید کا نام بڑے ادب سے لیا ہے مولانا اسماعیل شہید' اب مولانا بھی کہا ہے تیاؤں کے کافر مولانا ہوتا ہے؟ اب کتاب 'فتاوی مظہریہ' مفتی مظہر اللہ شاہ نے بھی لکھا ہے کہ صفحہ 350 شاہ صاحب کو مرحوم لکھا ہے۔ کافر کو مرحوم نہیں کہا جاتا اور آگے اسماعیل' لکھتا ہے۔ رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ہوتا ہے؟ اب کتاب 'تحفہ الابرار' صفحہ 445 پر لکھتا ہے کہ مولوی محمد اسماعیل مغفور و شہید مسلمان میت شہید ہوئے اب سوال ہے کہ شہید ہونے والا مسلمان نہیں ہوتا؟ تمہارے تہ دیک شہید ہونے والے کافر ہوتا ہے۔ اب کتاب 'گلستان کون' صفحہ 422 پر لکھا ہے کہ شاہ اسماعیل شہید' یہاں بھی رحمۃ اللہ علیہ لکھتا ہے۔ مفتی حنیف قریشی نے۔ اب مولانا ذاکر صاحب کے اداریت میں نکلے والا رسالہ 'اتحاد عالم اسلام' صفحہ 114 لکھا ہے۔ شیخ اسماعیل شہید استعمال کیا ہے۔ اب بتائیں شہید کا مزاق اڑانا ہوتا ہے۔ اب کتاب 'کشف المغیبات' نظامیہ ملتانی کے بھی شاہ صاحب نام بڑے ادب سے لیا ہے۔ صفحہ اسماعیل شہید لکھا ہے۔ یہاں بھی شہید کا مرتبہ دیا ہے۔

اب کتاب 'آؤ حق تلاش کریں' صفحہ 41 لکھا ہے کہ بسم اللہ' کا ترجمہ اللہ تعالیٰ کی بیاد شروع سے کرتے ہے کیا پتا اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہی نہیں کیا۔ اور اب کتاب 'فیصلہ کن' صفحہ 51 پر یہی بات لکھی ہے۔ اوپر جیسے۔ مطلب جو یہ ترجمہ کرے شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے وہ جاہل ہے۔ اور اب کتاب 'بہار شریعت' صفحہ 157 لکھا ہے صفحہ کے آخر پہلے شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اور اس کتاب میں مولوی احمد رضا کی بھی تقریر کر موجود ہے۔ اب اللہ رضا بھی پھنس گیا کیونکہ فتوی تھا شروع لفظ کے استعمال سے جاہل کا فتوی تھا۔ اور یہ ترجمہ مولانا امجد علی خان نے کیا۔ اب کتاب مولوی محمد جوناگڑھی کا کتاب 'تیسیر البیان' ترجمہ قادری 'سورہ نساء 4 کے شروع کے بسم اللہ' کا ترجمہ بھی علماء دیوبند کا استعمال کیا ہے۔ اب مولوی عبد الحکیم شرف (در احمد یار نعیمی نے 'نور العرفان' صفحہ 2 سورہ فاتحہ کے بازو میں تفسیر میں شروع لفظ کے ساتھ کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

اب کتاب ضیاء القرآن جلد اول صفحہ 761 لکھنے والا پیر کرم شاہ الازہری لکھا ہے "بسم اللہ" کا ترجمہ میں اسم فرمان والا ہے جبکہ کتاب آواحقا سلامتی کونسل صفحہ 41 پر نیچے لکھا ہے کہ جو "بسم اللہ" کا ترجمہ میں ہے، کا لفظ کا استعمال کرنے سے جملہ خبریہ بن جاتا ہے اور خبر میں جھوٹ اور سچ دونوں کا احتمال ہوتا ہے۔ اب دیکھوں بریلوی مکتبہ فکر کے مولانا نعیمی صاحب نے اور لکھ دیا ہے جو یہ استعمال کریں وہ اس ضمیم کے پیروں کو جہنم دیگا۔ اب کتاب "تبیان البیان" مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب نے ترجمہ کو دیکھئے اس مولوی نے بھی "ہے" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اور اس ترجمہ قرآن میں عبد الحکیم شرف قادری کی تقریر بھی موجود ہے جب لوگ متوجہ کی زد میں آگئے۔

اب کتاب "تفسیر الحسنات" جلد 1 صفحہ 66 پر لکھا ہے "بسم اللہ" کا ترجمہ کیا ہے مولوی نے بھی ترجمہ میں "ہے" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اور اس کتاب پر مولوی محمد احمد طاہری کی بھی تقریر موجود ہے جنہوں نے لکھا کہ اس تفسیر جیسی تفسیر آج تک نہیں لکھی گئی اب طاہری صاحب متوجہ کی زد میں آگئے۔ اب کتاب "نجوم الفرقان جلد 1" انہوں نے ترجمہ بالکل علماء دیوبند والا کیا ہے "ہے" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب کتاب "مظہر القرآن" یہ تفسیر ہے۔ مفتی مظہر اللہ شاہ نے لکھا ہے۔ جلد 1 صفحہ 49 لکھا ہے "ہے" کا لفظ استعمال کیا ہے۔

اب کتاب "الکلام اوضح تفسیر سورۃ الم نشرح" مولوی رفیق علی خان صفحہ 307 "اہلسنت کو خوب پتہ ہے کہ کسی پر لعنت نہیں کرتے اور کسی کو کافر نہیں کہتے اور اہل بدعت کو برا بھی نہیں کہتے بعض آن کا بعض کو کافر کہتا ہے" اب بریلوی حضرات دیکھئے یہاں آپ کے سامنے کتنے کریحیتیں کیا جو خود اپنے پر اور اپنوں پر کافر کا حکم چلاتے نظر آئے یہ اہل بدعت کا کام ہے نہ کہ اہلسنت کا اس کو ہم نے تفصیلا ثابت کیا خود احمد رضا خان صاحب نے اپنے فتوی علی خان نے۔

اب کتاب "دیوبند پر دس اہم سوالات" لکھنے والا محمد نعیم اللہ خان قادری ہے صفحہ 974 پر لکھا ہے، فلاں فلاں وہابیوں ایک محدود دعائے کا علم کا نام میں اللہ تعالیٰ اس خاص کرنا علم خواندہ کو گھٹانا ہے۔ مطلب جو یہ کہہ مالکان وہابیوں تو اللہ کے علم کو گھٹا رہا ہے۔ یہ تبسم شاہ صاحب کہہ رہا ہے۔ اب آیئے کتاب "آفتاب ہدایت" ذرا نفس و بدعت "لکھنے والا مولانا ابوالفضل مولوی محمد صلاح الدین بہادر ہے صفحہ 170 پر لکھتے ہے "مسئلہ بھی مسلم کہ علم مالکان وہابیوں خاصہ ذات بار تعالیٰ ہے۔ اب دیکھئے جو بنی کا علم گھٹانا وہ کافر ہے اور جو اللہ کا علم گھٹا لے اس کو کافر کیوں نہیں بولتے؟ سبحان ہے کہ یہ خاصہ کرنا اللہ کے علم خواندہ زید کو گھٹانا ہے۔ اب آپ دیکھیے! جو بنی کا علم گھٹانا وہ کافر ہے اور جو اللہ کا علم گھٹا لے اس کو کافر کیوں نہیں بولتے؟

اب کتاب "ملفوظات اعلیٰ حضرت" صفحہ 129 حصہ اول، اس ملفوظات میں فاضل بریلوی سے سوال ہوا کہ جو ہولی دیوالی کے جو کاوڑ مٹھائی بانٹتے ہیں اس کے متعلق حضرت آپ کا کیا ارشاد گرامی ہے؟ ارشاد: اس روز نہ لے ہاں اگر دوسرے روز دے تو لے لے۔ اب کتاب "مجاسد دیوبندیت" لکھنے والا حضرت مولانا محمد حسن رضوی ہے۔ اب دیکھئے احسن صاحب نے کتاب میں حوالہ دیوبند پر کیا اور وہ اشرف علی تھانوی صاحب کا فتوی لکھا ہے صفحہ 150 "یہ کلمہ گھٹا وہ والا اطلاق شرک ہے؟

اب کاظمی صاحب کی کتاب "مقالات کاظمی" جلد 2 صفحہ 385 لکھتے ہے "چھوہاروں میں انبیاء اترتے نہیں پڑھے جاتے بلکہ سیادت، امارت اور فلکیت و استیازی حیثیت میں انبیاء میں مشابہت رکھتے ہے اور ان کو تمام مقامی حد اتفق انجام دیتے ہے۔ اب ایک کتاب "مجموعہ رسائل فضل رسول" صفحہ 109 و 108 پر لکھتے ہے یہ شعر ہے، لکھتے ہے شعر کے نیچے ہے اس شعر میں شاعر نے فضل غیر نبی کو نبی سے تشبیہ دی اس وجہ سے نبی کی حالت و تحقیر ہے۔ یہ شاعر فضل میں تشبیہ دے رہا ہے۔ اور مولوی کاظمی صاحب سیادت میں تشبیہ دے رہے ہے، حیات میں بھی تشبیہ دی ہے، عظمت میں بھی تشبیہ دی ہے، استیازی حیثیت میں بھی تشبیہ دی ہے۔ جبکہ فضل کے اندر تشبیہ دینے والا پر تحقیر کا فتوی لگتا ہے بالکل ضرور کرنے والا نہایت ہے گا۔

اب کتاب "احسن البیان" فیض احمد اویسی کی ہے۔ حصہ دوم صفحہ 26 پر لکھتے ہے "قد جاءکم من اللہ نور" میں نور مطلق ہے اس نور ہدایت کے قیام الطاناکرای ہے۔ اب کتاب سہ ماہی 136 سعید صاحب نے نور سے نور ہدایت لی ہے۔ اور مراد آبادی نعیم الدین امیر سعید بھی گمراہ ہے فتوی کی زد میں۔ اور صفحہ 139 پر بھی کتاب "تبیان القرآن" اب آپ دیکھئے کون گمراہ ہے؟

اب کتاب "عقائد و نکلیات" عبد الحکیم شرف قادری کی ہے۔ صفحہ 87 لکھتے ہے "علم غیب صرف اللہ کا ساتھ خاص ہے" اب کتاب "جاء الحق" مفتی نعیمی کی ہے۔ لکھتے ہے صفحہ 96 پر لکھتے ہے "اس آیت سے یہ مفسرین نے دو مطلب بتائے ہے "غیب ذاتی کو کوئی نبی نہیں جانتا اور کلی غیب کو کوئی نہیں جانتا۔ اب دیکھئے دونوں حضرات نے علم غیب کی نسبت خدا کی طرف کی ہے۔ اب کتاب "عقائد و نکلیات" میں مفتی عبد القیوم ہزاروی کے بھی تقریظ ہے اور کافی ساری سیریلوں کے مقالات اور تاثرات ہے۔ اب عبد الحکیم کا ساتھ یہ سارے حضرات بھی شامل ہے۔ اب رسالہ "معارف رضا" صفحہ 79 مفتی محمد خان قادری صاحب کا مضمون ہے "اس میں لکھتے ہے ان پانچ چیزوں کا کلی علم بھی اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے" یہ پانچ چیزیں دانا لانا غیب ساما و نیز الغیث و یعلم ما فی الارحام" اس آیت میں جو پانچ چیزوں کا تذکرہ ہے۔ اس کا بارے میں قادری صاحب نے بتایا ہے۔ اب آپ بریلوی دیکھئے آپ کے علماء لوگ نے علم کلی خدا کو کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

اب کتاب مولوی محمد اچھروی کے کتاب "مقیاس الحنفیت" صفحہ 296 پر لکھتے ہیں "اللہ کے علم کو محدود کرنا، اپنی ذات پر قیاس کرنا، اللہ کے علم کو محدود کرنا جہل اعتقادی ہے مشترک ہے۔ اب دیکھیں جس جس نے بریلوی عالم نے لکھی کہ خواب والا "سارا امداد" کا اس واقعہ پر لکھا ہے کہ جو غیر نبی کو نبی وغیرہ یعنی رسول کو رسول مانتا ہے وہ کافر ہے۔ صفحہ 323 مولوی حسن علی رضوی نے لکھا ہے، ایک تالون خود تیار کیا ہے، حضرت تھانوی کے خواب والا "سارا امداد" کا اس واقعہ پر لکھا ہے کہ جو غیر نبی

اب کتاب "محاسبہ دیوبندیت" صفحہ 31 مولوی حسن علی رضوی نے لکھا ہے، ایک تالون خود تیار کیا ہے، حضرت تھانوی "سارا امداد" کا اس واقعہ پر لکھا ہے کہ جو غیر نبی کو نبی وغیرہ یعنی رسول کو رسول مانتا ہے وہ کافر ہے۔ "من شک فی کفرہ فقد کفر" اور کہا ہے کہ یہ ختم نبوت کا کھلا ہوا صریح انکار ہے۔

اب کتاب "انقلاب الحقیقت" کے والا صاحبزادہ محمد عمر پیر بھوی صاحب کو "حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ"۔ اب آپ فیصلہ کیجئے کہ پہلے کفر کا فتوی اب آپ کے پیچھے میاں صاحب نا انگریز کو رسول سمجھ رہا ہے۔ اسی حسن علی رضوی نے یہ ختم نبوت کا منکر اور کافر ہو گئے۔ اور جو میاں صاحب کے کفر پر شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

اب کتاب "محاسبہ دیوبندیت" صفحہ 599 پر لکھتا ہے کہ اسی کتاب میں میاں صاحب کو "حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ"۔ اب آپ فیصلہ کیجئے کہ پہلے کفر کا فتوی اور نبوت کا منکر بولے پھر رحمۃ اللہ علیہ لکھے۔ واہ اداہ!

اب کتاب "محاسبہ دیوبندیت" ایک اصول بیان کرتے ہے جب "جن الفاظ میں ایک معنی کفریہ اور ایک اول درجہ کا ایمانی ہو ایسا ذو معنی الفاظ بھی سخت ممنوع ہے بلکہ کفریہ معنی میں واقع ہو جانا ہے۔ انبیاء کرام کی شان میں ادنی سی بے ادبی بھی کفر قطعی ہے۔ اب کتاب "کنز الایمان" صفحہ 869 "وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى" کا ترجمہ "اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔ مطلب یہ ہے کہ "خود رفتہ" کا لفظ استعمال کیا ہے اور سورہ یوسف کی آیت نمبر 8 کا ترجمہ "ہم تو اسے صریح خود رفتہ پاتے ہیں" یہ خود رفتہ زلیخا کے لیے ہے۔ اب وہ خود رفتہ نبی کے لیے ہے۔ اور یہ زلیخا کا لیے۔ اور حضور کے خود رفتہ "بختم نبوت میں ہے۔ اور زلیخا کا خود رفتہ ہونا یہ زلیخا کی محبت میں پوسف کے لیے ہے۔ اور جو زلیخا کی محبت تھی وہ اچھی نہیں تھی وہ کیسا ذہن لے کر گھوڑا کی کل۔ جبکہ حضور کی محبت خدا نے زکریاں کے لیے تھا۔ ہمارے نبی کی پیاری محبت کو خود رفتہ بول کر زلیخا کی محبت کو خود رفتہ کا لفظ استعمال کرنا صراحتاً کفر ہے۔ اب حسن علی رضوی نے کہا کہ جو الفاظ ذو معنی ہو وہ کفریہ الفاظ ہے۔ اب اسی کنز الایمان سورہ الشعراء کی آیت نمبر 20 کا ترجمہ "میں نے وہ کام کیا جب راہ کا خبر نہیں تھی"۔ یہاں یوسف کو بے خبر کہا۔ اب آپ غلام رسول سعیدی نے تبیان القرآن جلد 1 صفحہ 216 پر لکھا ہے۔ ترجمہ اسی آیت کا "میں بے خبروں میں سے تھا"۔ اب آپ نے یہ "بے خبر" کا لفظ ذو معنی ہیں ہے۔ اب لغت "فیروز اللغات" صفحہ 246 لکھا ہے۔ بے خبر کے معنی ہے "غافل بھی لکھا ہے، بے وقوف بھی لکھا ہے، ناسمجھ بھی لکھا ہے، جاہل بھی لکھا ہے۔ اب محمد اور احمد رضا صاحب جو خبر استعمال کیا ہے۔ اب اس کے معنی تو اچھے بھی ہے اور برے بھی ہے تو ذو معنی ہوئے اب حسن علی رضوی کے فتوے کے زد میں آ گئے۔

اب کتاب کنز الایمان صاحب کی "البیان ترجمہ" میں صفحہ 415 سورہ النمل آیت نمبر 20 کا ترجمہ "آدم نے اپنے رب کا حکم بجالانے میں اور بے راہ کیا؟ اب آپ فیروز اللغات میں صفحہ بے راہ کے معنی "گمراہ، بے اصول، غلط، بے ہودہ، ناجائز، بے طریق بھی ہے۔ اب دیکھیں حسن علی رضوی کے اصول کے مطابق بے راہ کے معنی دو معنی ہوئے اور تو نے کفر میں آ گئے۔

اب کتاب "فضائل کرم" جلد 2 صفحہ 105 لکھا ہے۔ مولوی پیر کرم شاہ صاحب لکھتے ہیں۔ "خواجہ بود و خنین" سوال یہ ہے کہ اس خواجہ کے لفظ کو لغت کے اعتبار دیکھا ہے اب آپ دیکھے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ خو اوجہ سے معنی کیا ہے۔ اب آپ نے "فیروز اللغات" صفحہ 597 پر لکھا ہے "خواجہ" کے معنی ہے: خاوند۔ صاحب۔ سردار۔ آقا۔ کشمیر پوسٹ کا لقب، ہیجڑا، مخنث بھی ہے۔ اب پیر کرم شاہ نے بنایا ہے "خواجہ بود و خنین" کہا اور خواجہ کے معنی ہیجڑا ہے۔ اب حسن علی رضوی کے اصولوں کے مطابق خواجہ کے معنی دو معنی ہوئے اور تو کفر کے زد میں آ گئے۔

اب کتاب "اثر الکمال" یہ احمد رضا کی بڑی معتبر کتابوں میں شمار ہوتا ہے صفحہ 18 لکھتے ہے۔ امواں تھا کہ آنکھوں کے چوتھے کے صلے پر کہ پانچ آیت پڑھی جاتی ہے کہ میں آنکھوں کے چوتھے چاہیئے یا نہیں؟ جواب: پانچ آیت کے وقت اس فعل کا ذکر کسی کتاب میں نہ دیکھا گیا، نہ فقیر کے نزدیک یہاں بنائے مذہب الترجح واضح، غالباً ترک زیادہ الشب والیق ہونا چاہیئے۔ مطلب پانچ آیت آئے اور یہ کہا کہ نا آئے تو آنکھوں کے چوتھے نہیں چوتھے چاہیئے۔ اب آئے کتاب "فوز الکمال فی مناقب سیر سیال" خواجہ شمس الدین سیالوی کے صفحہ 479 جلد 1 پر لکھا ہے کہ جو منع کرے آنکھوں کے چوتھے سے وہ نا اہل ایمان کے دولت سے محروم ہے۔ اب کتاب "محاسبہ دیوبندیت" صفحہ 215 لکھا ہے جلد 2 پر "احمد رضا خان کا بیٹا مصطفی رضا خان شریف مکہ حضرت شریف زادہ جدہ کو دعائیں دی تو اب اس کے تعریف کرنے والا شخص کا کردار دیکھیے ہے۔ اب کتاب "فوز الکمال فی مناقب سیر سیال" جلد 3 صفحہ 945 پر لکھا ہے۔ کہ جو شریف مکہ کی تائید کرے وہ عقل سلیم سے خالی ہے اور بوکلاریوں پر کردہ زخال کرتا ہے۔ اور شریف مکہ کا مذہب ترکی تھا۔ اب آپ دیکھیے کہ احمد رضا کے بیٹے نے شریف مکہ کی تعریف کی اور شمس الدین سیالوی نے گمراہ کر دیا۔ اس سے شاید ہوا کہ بریلوی فرقہ کا مذہب ترکی تھا۔ جبکہ پیر مہر علی شاہ نے خود اپنی اور روضہ نبوی پر بمباری کی ہے اور یہ سب کے باوجود مصطفی رضا نے تائید کی ہے۔

شمس الدین سیالوی نے لکھا ہے۔

Scanned with CamScanner

اب کتاب "فاضل بریلوی اور ترکِ موالات" صفحہ 27 پر دفیسر محمد مسعود احمد لکھتے ہیں "تحریکِ خلافت اور ترکِ موالات دونوں کی بنیاد ترکِ کی اساس انگریز کی مخالفت اور مقاطعت تھی۔ اور صفحہ 27 پر آگے میں لکھتے ہیں "جن مذہبی علماء نے خلافت کی مخالفت کی اُن میں سرِ فہرست اعلیٰ حضرت بریلوی کا نام نامی نظر آتا ہے۔

اب کتاب "ہزار الضلال فی خلافتِ پیرسیال" جلد 3 صفحہ 269 تا 270 پر ہے، جمعیت علماء دہند کا فتویٰ ہے، جو ترکِ موالات کے خلاف دیا تھا۔ کہ انگریز کے ساتھ اس قسم کے سراپا رکھنا موجودہ حالات کے پیشِ نظر، خواجہ صاحب، اس فتویٰ کی بنیاد پر اپنے مریدین سے کہا تھا کہ "صاحبو اس فتوے کو وہ شخص ناقابلِ برداشت کہہ سکتا ہے جس کے دل میں ایمان و اسلام کے ذرہ برابر بھی رمق نہ ہو۔ [اس سے معلوم ہوا کہ خواجہ ضیاء الدین صاحب کے اجداد بھی اور پیرِ زمان سے احمد رضا خان جس تحریکِ موالات کے شدید مخالف تھے اب سیالوی حامی اسی فتوے سے ایمان سے اور اسلام سے خارج ہے۔

اب کتاب "حسامین دیوبندیت" صفحہ 119 جلد 2 پر لکھتا ہے کہ علامہ خالد محمود پیر و اس کو شیطان نے پہلے مارا کہ اس عبارت میں گورنمنٹ کے لفظ سے پہلے برٹش گورنمنٹ (انگریز کی گورنمنٹ) مطلب کہ یہ جو گورنمنٹ کا لفظ ہوتا ہے اس کے ساتھ انگریز نہ ہو لانے کو یہ شیطان کا پہلا تھپڑ مارنا ہوتا ہے۔ اب میں دیکھا تا ہوں حسن علی رضوی کو کہ شیطان نے تیسرا کو کتنے تھپڑ مارے ہے۔ اب "محاسبہ دیوبندیت" جلد 2 صفحہ 165 پر لکھا ہے کہ "اس کے بعد (مولانا) چالیس روپے ماہوار مشاہرہ پر لازم علی رضوی کو کہ شیطان نے تیسرا کو کتنے تھپڑ مارے ہے۔ اب دیکھئے آپ حسن رضوی نے خود برٹش گورنمنٹ (انگریز) کا لفظ استعمال کیا۔ اب شیطان نے حسن رضوی کو پہلا تھپڑ مارا ہے۔ ہو کر (انگریز نہ) گورنمنٹ کا لفظ استعمال کیا۔ اب دیکھئے آپ حسن رضوی نے خود برٹش گورنمنٹ (انگریز) کا لفظ استعمال کیا۔ اب شیطان نے حسن رضوی کو پہلا تھپڑ مارا ہے۔

اور صفحہ 180 پر بھی "جب جب حقیقت میں سرکار گورنمنٹ انگلشیہ کا فرمانبردار رہا ہوں" کا لفظ بڑھایا ہے۔

اور اب صفحہ 180 والی عبارت میں "فرمانبردار رہا ہوں" پر "ہاں ہوں" کا لفظ احمد علی رضوی نے بڑھایا ہے۔ یہ اصل بات اور اس عبارت سے الگ بات پر الزام لگانے کی کوشش کی ہے۔ پروفیسر محمد مسعود احمد نے اپنی کتاب "فاضل بریلوی اور ترکِ موالات" صفحہ 321 پر لکھا ہے "میں جب حقیقت میں سرکار کا فرمانبردار رہا ہوں" اب دیکھئے ان الزام سیالوی (الیاس) حسن علی رضوی نے "ہاں" کا لفظ ڈال کر شاید کوشش کی ہے کہ شیطانی پہیہ کس کو لگا ہے۔

اب کتاب "تفسیر نعیمی" صفحہ 263 پر جلد 1 ہے۔ اصول کھا ہے مفتی نعیمی صاحب نے "جو شخص ان کو گنہگار مانے وہ شیطان سے بھی بدتر ہے۔ یعنی انبیاء کو گنہگار۔ اب آپ کتاب "مفتاح الدعا" صفحہ 86 پر احمد رضا خان نے "وشتتغفر لذنبک" کا ترجمہ ہے "مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی" اب یہ گناہ کی نسبت حضور ﷺ کی طرف ہے۔ اب بریلوی سمجھا ہے اصول سے احمد رضا شیطان سے بہتر ہوا ہے کیونکہ مفتی احمد یار نعیمی صاحب کا فتویٰ ہے جو انبیاء کو گنہگار کہے وہ شیطان سے بدتر ہے۔

اب کتاب "عقائد الہلیت" فیض احمد اویسی صفحہ 14 لکھا ہے کہ "خدا تعالیٰ نے حضور ﷺ کو جو کچھ ہو چکا تھا، جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کا علم عطا فرمایا" اس علم غیب کو شرکی کہا جاتا ہے۔

اب کتاب "زیر و زبر ارشد القادری" صفحہ 49 ایڈیشن کا ہے۔ اب ارشد القادری دیوبند کے گڑھا کیا تھا اللہ کو ہے دیوبند کو خفا ملت اللہ نے کہا تو بریلوی پھنس گئے دیکھئے کیا لکھتا ہے، اب جہاں تک مطلقاً ذاتی و کلی علم غیب کا سوال ہے تو وہ ہمارے نزدیک بھی غیر خدا کے لئے ثابت کرنا شرک ہے۔

اب کتاب "عقائد الہلیت" صفحہ 17 پر لکھی ہے، جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کے شان کے نزدیک انبیاء کو چوہڑا، چمار کی مثال یاد دلائی ہے وہ کافر ہے۔ اب دیکھئے کس کو فتویٰ لگتا ہے۔

اب کتاب "حدائق بخشش" جلد 1 صفحہ 140 پر ایک شعر ہے۔ "کثرت عبد تعلیت پہ اکثر دود، عزت عبد ذلت پہ لاکھوں سلام" یہ قصیدہ بیچ کے لئے احمد رضا خان کا ہے۔ اب کتاب نقی علی خان کی "آداب اور حکمتیں" صفحہ 27 لکھا ہے، موسیٰ کی پروی کی اور سڑی کو اللہ نے کہا جب میرے دوست کھڑا ہو تو سیدہ ذلیل کے لئے چڑھ جاتو۔ یہاں سوئی ہے کے لئے ذلیل کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب فیض احمد نے ارشد القادری کے لئے یہ لفظ لے سکا تو سوچا احمد رضا اور نقی علی خان کھ کے یہ لے لیتا ہے۔ اور کافر کہہ دیا۔ [آداب اور حکمتیں کا دوسرا نام جواہر البیان و اسرار الارکان ہے]

اب کتاب "الزاد یسا لمعہ" مولوی عبد السمیع رامپوری نے صفحہ 451 پر لکھا ہے، "مولانا قاسم صاحب نانوتوی جن کو ہمارے وقت کے متکرین بھی سب یا اتفاق معتمد علیہ اور مسلم الثبوت مانتے ہے۔

اب دیکھئے۔ مولوی عبد السمیع صاحب نے مولانا کہا اور معتمد علیہ اور بزرگ اور پیشوا کہا اور کہا کہ سب مانتے ہے۔ اور اب الزاد یسا لمعہ میں احمد رضا خان کی تقریظ بھی موجود ہے۔ خود اس کتاب کی تالیف کی اور تقریظ بھی موجود ہے۔ اب حسام الحرمین سے ثابت ہے کہ جو ان کے کو میں شک کرے وہ کافر ہے۔ اب عبد السمیع نے مسلمان کہا اور تالیف کی اور احمد رضا خان نے پر انگلی اٹھائی اس کو سوچنا چاہیے۔ کہ اس نے انگلی عبد السمیع رامپوری پر اٹھائی ہے۔ مولانا قاسم کو معتمد علیہ اور مسلم الثبوت مانتے ہے۔ اب جو بھی مولانا قاسم کا کافر بولے گا۔ اور احمد رضا خان پر انگلی اٹھائی وہ بھی کافر بولے گا۔

اب کتاب "انوار الباطنہ" صفحہ 296 پر لکھا ہے، "تماشہ یہ ہے کہ کسی دور میں مشرکین اس محفل میں جاتے تھے اس دور آخری میں بعض مسلمان جاتے ہیں" یہ جو تقریر ہے۔ غیر المقلد اور احمد رضا کے یہ مولانا رشید احمد گنگوہی کے خلاف ہے کیونکہ یہ محفل میلاد پر ہے۔ اب دیکھیں کہ پہلے کفار کا بولا پھر مسلمان کا بولا اور یہ آخر دور والا رشید احمد گنگوہی کا بولا ہے۔ تو سوچیں کہ رشید احمد گنگوہی کو "مسلمان کہا"۔ اب حسام الحرمین کا فتویٰ ہے جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے

اب کتاب مولوی نعیم اللہ خان قادری کی "مشرک کی حقیقت" صفحہ 132 پر لکھا ہے، "رسول کا علم اوروں سے زائد ہے۔ ابلیس کا علم بحمد اللہ علم اقدس سے ہرگز و کیا تر نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سب سے زیادہ علم رکھنا ہے وہ کافر ہے۔ اب خود ہی اسی کتاب کے صفحہ 126 پر لکھتا ہے، "جو شخص یہ کہے کہ مخلوق میں سے فلاں رسول سے زیادہ علم رکھتا ہے وہ کافر ہے۔ خود کے اوپر ہی کافر کا چھڑی گھوما دی۔ اب اسی کتاب کے صفحہ 88 پر ایک بات لکھی ہے، "اولاد کا کرنا، غیب داں ہونا، ہر محل موجود ہونا، ہر کسی کی بات کو سن لینا ..... یہ سب اللہ وحدہٗ لاشریک کے لیے ہے" اب کتاب "معلم التقریر" لکھنے والا مفتی پارٹیھی ہے۔ صفحہ 120 پر لکھتا ہے خدا کے مطابق "وہ ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے" اب کتاب مفتی حنیف قریشی کی "ذو معنی دار مناظرہ" کتاب کون صفحہ 373 پر لکھا ہے وہ "ہر جگہ حاضر ہے"؟ اب کتاب دیکھیں۔ ان سب پر ایک ہی فتویٰ ہے سب ہلاک۔ کتاب "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" لکھنے والا الیاس عطاری قادری ہے۔ یہ کتاب صفحہ 113 X 119 پر لکھتا ہے، "اللہ عزوجل کو "اوپر" یا آسمان پر رہتا ہے یا ہر جگہ ہے کہنا کفر لزومی ہے۔ یہ عقیدہ رکھنے والا مسلمان اگرچہ علماء متکلمین رحمہ اللہ کے نزدیک اسلام سے خارج نہیں ہوتا تاہم فقہاء کرام رحمہ اللہ کے نزدیک اس پر حکم کفر ہے۔ لہٰذا اس پر لازم ہے کہ توبہ، تجدید ایمان و تجدید نکاح کرے۔ [اب ہمارا سوال ہے کیا جن حضرات نے حاضر کہا ہے خدا کو وہ تو کافر ہے پر انھوں نے کیا تجدید ایمان اور تجدید نکاح کیا ہے؟]

اب کتاب "فیصلہ حضرت ذنگ" لکھنے والا محمد اشرف سیالوی ہے۔ صفحہ 34 حوا حضرت آدم کے جنت سے نکالنے کا جواب میں لکھتے ہے، "حضرت آدم کو جنت سے نکال دیا جانا اس کا جواب یہ ہے کہ الابرار سیات المقربین کے قبیل سے ہے۔ اگرچہ یہ کناہ نہیں لیکن ان جیسے حالات پر بھی مواخذہ ہوا تاکہ اس معمولی لغزش سے بھی ان کو پاک کر دیا جائے"

اب کتاب "تفسیر نعیمی" جلد 1 صفحہ ___ انھوں نے بھی اشرف سیالوی جیسا لکھا ہے کہ آدم کا دنیا میں آنا جنت کی وجہ سے ہے۔ یہ آیت میں "فتلقی آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ انہ ھو التواب الرحیم" کے نیچے تفسیر میں لکھا ہے۔ اب کتاب "بہار شریعت" حصہ اول صفحہ 21 لکھنے والا مولوی امجد علی اعظمی نے لکھا ہے۔ "ایک لغزش آدم کو دیکھیے اگر وہ نہ ہوتی جنت سے نہ اترتے اور دنیا آباد نہ ہوتی۔ اب فیصلہ ہوا کہ بریلوی کا عقیدہ ہے اور سچ ہے کہ آدم کا خلد کی لغزش ہیں ہمارے گناہ تھے اب دیکھیے اس پر فتویٰ سجھا لگتا ہے۔ یہ مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتا ہے۔ کتاب "شرک کے حقیقت" صفحہ 280,281 پر لکھا ہے، "یہ بھی دل میں بٹھا لانا غیرت ایمانی کے خلاف ہے کہ آدم کی گستاخی کی سزا پڑھا ہے گئے تھے۔" اب دیکھیں اشرف سیالوی، مفتی نعیمی، مولوی امجد علی تینوں حضرات کہہ رہے ہیں کہ آدم کے لیے لانا یہ بات ایمان کے غیرت کے خلاف ہے یہ نعیم اللہ خان قادری نے کہا۔

اب کتاب "حدائق بخشش" حصہ اول صفحہ 32 احمد رضا خان نے ایک مصرعہ کہا ہے، "واہ حضر شاہ پہ میرے شوخی طبع رضا کو قسم" دیکھوں احمد رضا نے اپنی قسم کھائی ہے۔ جب کہ غیر اللہ کے متعلق قسم کھانا کی وعید دیکھیے۔ اب کتاب "شرک کی حقیقت" صفحہ 9 "شرک کہ احضر کو شرک فی العبادات شمار کرنا اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا جیسے ماں باپ کی قسم کھانا وغیرہ؟" مطلب غیر اللہ کی قسم کو "شرک احضر" کے اندر تقسیم کیا گیا ہے۔ اب کتاب "الاعطایا الاحمدیہ فی فتاوی نعیمیہ" صفحہ جلد 3 "ان مذکورہ تمام احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ بجز اللہ تعالیٰ کے کسی اور شے کی قسم کھانا ممنوع ہے۔ اور باجماع امت غیر اللہ کی قسم کھانے والا کافر و مشرک ہو جاتا ہے۔

اب ارشد قادری کے کتاب "وزیر وزہر" صفحہ 155 پر لکھا ہے، "انبیاء کے حق میں علم غیب کا عقیدہ کفر ہے لیکن دیوبند کے نزدیک کفر نہیں۔" اب آپ کتاب "ندائے یا رسول اللہ" صفحہ 35 مفتی امجد اویسی کی ہے۔ لکھا ہے، "یا محمد کہنا یا ناظر کہنا کفر نہیں ہے۔ (علامہ شامی کی عبارت ہے۔) اور آگے لکھتے ہے حاضر ناظر پر ظاہر یہ لگتا ہے کفر مستلزم جواز نہیں ہے کہ کتاب اس لیے ممکن ہے کہ حرام ہو یا مکروہ۔" (مطلب یہاں کفر کے لگتا ہے پر اویسی صاحب کفر تو نہیں کہا پر حرام اور مکروہ کہا ہے) اب کتاب کا عقیدہ ہے وہ کفر نہیں اگرچہ ہم بھی اویسی صاحب کے نزدیک کفر کی نفی پر وہ کفر نہیں پر حرام اور مکروہ ہے۔ اور کفر کے نفی کو حلال اور جائز نہیں کہا ہے حرام کہا ہے۔ جو بریلوی حضرات

Scanned with CamScanner

اب کتاب احمد رضا خان کی 'علم غیب رسول' ص 23,24 لکھا ہے، "حضرت عزت عزت عظمت نے اپنے حبیب کو تمام اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا بشرقاً و غرباً، برّ و بحر، کوئی شے آپ سے غائب نہ تھی، سب کچھ دیکھا بھالا اور کوئی ذرہ حضور سے باہر نہیں، روز اول سے روز آخر تک سب 'ما کان و ما یکون' آپ پر روشن فرما دیا۔" احمد رضا خان صاحب نے بھی یہاں علم نبی کی وسعت بتائی ہے۔ اب آگے کتاب 'فتاوی رضویہ' جلد ۔۔۔ ص ۔۔۔ دیکھیے خود اپنے ہی فتوی کا رد کیا ہے۔ اب اس کتاب کے قول ششم میں لکھا ہے۔ اسی میں 'بقول عشرہ کاملہ' بات ہے کہ یہاں تک کہ کوئی ذرہ ذی شعور عالم سے اُن پر مخفی نہیں رہتا ممکن نہیں۔ یہ خاص صفت علام الغیب والشہادۃ کی ہے۔ اب احمد رضا خان ہی بات کا رد میں کہتا ہے، آیت کا ترجمہ "نہیں چھپتی تیرے رب سے ذرہ بھر بھی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔" اسی کا غیر خدا کے لیے ثابت کرنا قطعاً کفر ہے۔

اب کتاب 'فتاوی رضویہ' جلد 27 ص 88 پر لکھا ہے، "وصلی اللہ تعالیٰ علی سید المرسلین محمد والہ واصحابہ اجمعین" آپ خود دیکھیے اس میں صلاۃ 'کا لفظی ہے 'سلام' کا لفظ نہیں ہے درود میں۔ اب اسی کتاب کے ص 228 پر بھی یہی درود ہے۔ یہاں بھی 'سلام' کی کوئی بات نہیں کی۔ اور اسی کتاب کے ص 641 پر لکھا ہے "اگر صرف نماز والا درود شریف پڑھیں اور مشہور کو ساتھ نہ ملائے تو مضائقہ نہیں۔" اب دیکھیے ان بریلویوں نے کیسے فتوے دیے۔ اب کتاب 'استمداد از عباد الرحمان' ص 80 پر لکھا ہے "کیونکہ اس درود میں سلام کا لفظ نہیں ہے" اب دیکھیے احمد رضا خان نے 3 جگہ درود لکھا ہے۔ اور اس میں سلام کا لفظ نہیں ہے۔ اور پڑھنے کو کہا ہے۔ اب کتاب 'استمداد' کتاب میں سلام کو درود میں شامل نہ کرنے کی وجہ سے کہتا ہے "نماز والا اور درود ابراہیمی صرف نماز میں پڑھ سکتے ہے نماز کے علاوہ پڑھنا گناہ ہے اور ناجائز ہے۔ کیونکہ اس میں 'سلام' نہیں ہے۔ حالانکہ محکم قرآنی سلام پڑھنا بھی درود شریف کے ساتھ اسی طرح واجب ہے اور "درود شریف" وہ درود ناقص ہے جس میں سلام نہ ہو۔" اور لکھا ہے آگے "بعض جاہل پیر اپنی جہالت سے درود ابراہیمی کو بھی ناقص کہتے ہیں۔" اب کتاب 'نور العرفان' ص 512 پر لکھتے ہے "درود ابراہیمی نماز میں کامل ہے لیکن نماز سے باہر غیر کامل کہ اس میں سلام نہیں ہے"، اور اسی لائن کے اوپر لائن میں "درود شریف مکمل وہ ہے جس میں صلاۃ و سلام دونوں ہوں۔ اب احمد رضا نے خود درود شریف لکھا ہے۔ وہ گنہگار ہوئے، نا جائز ہوئے، غیر کامل، نکمل ہو گئی ہوں۔ 😊

اب کتاب 'تنقیحات علی مطبوعات' ص 210 پر لکھا ہے۔ "اسی میں بھی 'تفسیر نعیمی' جلد 14 ص 115 والا فتوی ہے" اور اسی فتوے میں گناہ کبیرہ ہونے احمد رضا سب کام"۔ اب دیکھیے کاظمی صاحب نے بھی 'خلاف اولی' کا لفظ استعمال کیا۔ اب کتاب 'فصل مقترف ذنب' اشرف سیالوی کی ہے ص 35 لکھا ہے "جن چیزوں سے آپ نے منع فرمایا لیکن یہ ارتکاب اس لیے کیا بھی تاکہ معلوم ہو کہ یہ چیز یہ حرام نہیں تو اس خلاف اولی سے اترنا ہے کو ذنب سے تعبیر کیا گیا ہے" اب 'پڑا ناصوتی رضویہ' کراچی سے چھپا ہے۔ جلد 9 ص 89 پر لکھا ہے کہ "خلاف اولی ثبوت ہر گز منافی نہیں ہے" اب دیکھیے احمد رضا خان بھی 'خلاف اولی' کا لفظ استعمال کیا ہے۔ کاظمی صاحب بھی، اشرف سیالوی بھی۔ اب دیکھیے کتاب 'خلاف اولی' کے رد میں لکھنے والا کرنال نور مدنی رضوی۔ اور بڑا اکڑ محمود احمد ساقی ص 232 ص 233 پر لکھا ہے، "جب نے بھی حضور کو مرتکب ترک افضل و خلاف اولی اقرار دے کر صلح حدیبیہ کے موقع پر نازل آیت فتح مبین آپ کے لیے خلاف اولی کاموں کی معافی کا قول کیا ہے؟ انہوں نے صاف ذالک آپ کو مجموع کاموں کا مرتکب بتایا ہے۔ 89 یقول ہے من فی قلبہ مثقال ذرۃ من الایمان۔ ایسی کہا ہے اور سنے؟ خلاف اولی باعث غضب الٰہی ہے" اب دیکھیے اس شعر کو ذی شعور کی ذد میں کون کون آیا آپ دیکھ آگے اسی ص 232 پر نیچے بریکٹ میں فتوی ہے۔ متضمن اکفر ہے وہ بھی۔ اور اشرف سیالوی نے کتاب حضیفہ صفدر وحیدی ص 236 ص 236 لکھا ہے۔ اور بنی کو ذی شعور کہنے والے کو اوپر شرح فقہ میں خلاف اولی کہا ہے۔

اب کتاب 'نور العرفان' ص 908 پر لکھا ہے حضرت یعقوب نے بنی کے جسم پر جادو کا اثر ہو سکتا ہے" اب کرنال الازہری رضوی کی کتاب 'دستار شاہ کمل' ص 257 لکھتے ہے "آپ کو مسحور (جادو زدہ) کہنا کفر ہے"؟ مطلب بنی پر جادو ہوا یا ہو سکتا ہے۔ ایسا آدمی کافر ہے۔ اب کرنال صاحب کو پتہ ہی نہیں کہ ان کا فتوی تو مفتی صاحب کو لگا۔

اب کتاب 'تفسیر نعیمی' جلد 1 ص 105 پر لکھتے ہے "پانچ وقت کے نماز اسلیے فرض ہے کہ مزاج اور اوقات کے مزاج میں کچھ موسمی کے مزاج کرنے پر کوئی وقت کو فرض کر دیا گیا" اب دیکھیے مفتی صاحب نے کہا کہ موسمی نے وقت کرنے پر کہا۔ اب آگے کرنال الازہری رضوی صاحب کی کتاب ص 322 (موبائل کے Folder ہے)

Scanned with CamScanner

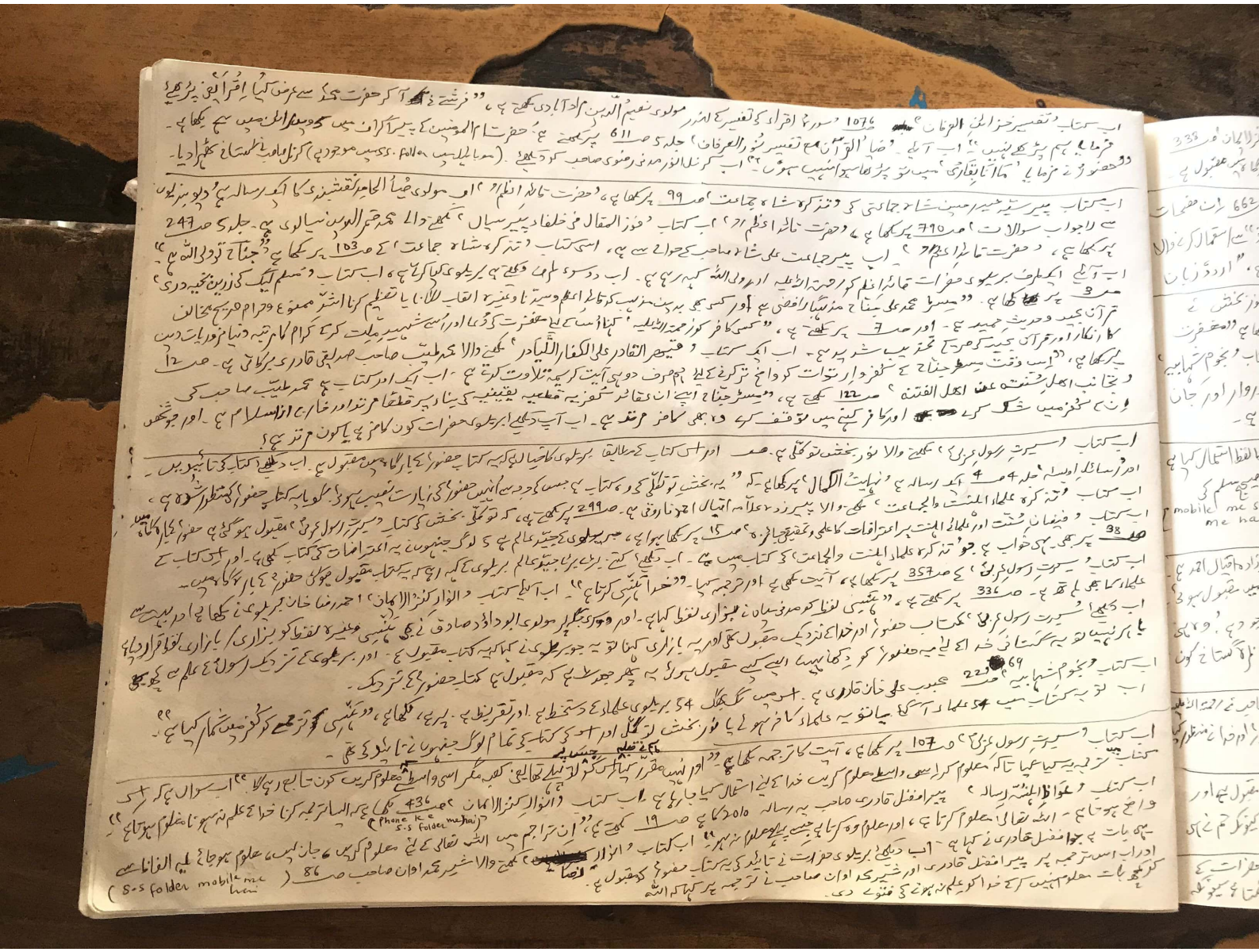

اب کتاب "سیرت رسول عربی" ص 513 لکھا ہے "اللہ نے حضور کو رسالت پر قسم کھائی" اب دیکھیے نور بخش تو لکھتے ہے، اللہ کریم قسم کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب کتاب "انوار کنز الایمان" ص 338 اس میں قرآنہ مدونی میاں لکھتے ہے "اللہ تعالیٰ جس کی قسم کھانا حضور کو گوارا نہیں" اور کہا کہ اس کتاب کا یہ محاورہ نازیبا ہے۔ اب دیکھیے یہ کتاب حضور کے بارگاہ میں مقبول ہے۔

کتاب "سیرت رسول عربی" ص 513 پر مثلاً ص 520، ص 522، ص 544، ص 447، ص 449، ص 662 ان مقامات میں نور بخش تو کلی نے حضور کے لیے "تو" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب آگے کتاب "اصول الرشاد" ص 228 نقی علی خان کی کتاب ہے پر لکھتے ہے، "تو" سے استعمال کرنے والا بے ادب اور گستاخ ہے" (mobile me ss folder me hai) ۔ اب دیکھیے یہ کتاب حضور کے لیے کہنا مقبول ہے۔ اب کتاب "انوار کنز الایمان" ص 528 پر لکھا ہے، "اردو زبان میں "تو" کہہ کر مخاطب کرنا صراحتاً گستاخی ہے" کیا یہ کتاب حضور اور ذرا پیسہ کر سکتا ہے تو یہ فتوے حضور اور خدا کو لگے گے؟

اب کتاب "سیرت رسول عربی" ص 514 پر لکھتا ہے، آیت کا ترجمہ ہے "آپ کے پچھلے اگلے گناہ بالفرض والتقدیر معاف کر دیے گے" اس صفحہ میں نور بخش نے ص 86 اور اس کی تشریح کے احمد رضا خان نے کی ہے۔ لکھا ہے "مغفرت حضور کے لیے کہنا" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اب آگے کتاب "فضائل دعا" لکھنے والا محمد اسماعیل قادری نوربخش صاحب ہے۔ ص اور اس میں غلام رسول سعیدی کی شرح صحیح مسلم کی ملخصات ہے۔ سعیدی کی شرح صحیح مسلم جلد 5 ص 300 سے لکھتے دیکھیے ہے۔ ص 225 پر لکھا ہے، "بخشا" کا لفظ حضور کے استعمال کرنا سخت توہین ہے۔ [mobile me ss folder me hai.]

اب بتائیے یہ "بخشنا" کا لفظ صحابہ، کہا لکھا تو یہ کتاب اللہ اور حضور کو مقبول تھی اور یہ بات صحابہ کے اس کتاب میں کبھی ہے تو یہ فتوی کچھ صحابہ پر نہ لگا؟

اب کتاب "سیرت رسول عربی" ص 513 پر آیت کا ترجمہ لکھا ہے، "اور تو توقع نہ رکھتا تھا کہ تیری جناب مجھ پر کتاب" اب کتاب "تذکرہ علماء اہلسنت والجماعت" لکھنے والا پیرزادہ اقبال احمد ہے۔ ص 299 پر خواب پر لکھا ہے کہ یہ کتاب کیسے مقبول ہوئی کرکے؟ اب کتاب "فیضان سنت پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ" ص 38 یہاں بھی 89 ہی خواب ہے یہ کہتا حضور کے بارگاہ میں مقبول ہوئی؟

اب کتاب "رسائل اویسیہ رضویہ" جلد 4 ص 32 اور کتاب "نہایۃ الکمال فی جواب الہویت لاتشدو الدخان" لکھنے والا مفتی احمد اویسی ص 4 پیش لفظ صفحہ پر موجود ہے، "89 کی خواب پر نور بخش کے کتاب میں اور دیگر کتاب میں پر کتاب مقبول کی۔ اب آگے تو کلی صاحب کا ترجمہ دیکھتے ہے، اب کتاب حنیف قریشی صاحب کی پر "ڈوئے دار مدنا نازل گستاخ کون" ص 197 پر لکھا ہے، "سعودی عرب کے قرآن کے ترجمے میں سترہ قصوں کے ترجمے کا حذف کیا ہوا ہے، تو تلی صاحب کو لگتا ہے پہلے۔

اب کتاب "سیرت رسول عربی" ص 666 پر یہ کتاب ضیاء القرآن سے پھیلی ہے، لکھا ہے "مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ" اب دیکھیے، جن کو بریلوی کافر کہہ رہا ہے ہم کو تو تلی صاحب نے رحمۃ اللہ علیہ کہا ہے اگر تم بریلوی قاسم کو کافر کہو گے۔ تو ثابت ہوگا کہ حضور کے نبوت میں تم کو نبوت کے خلاف پسند ہے۔

اب کتاب "سیرت رسول عربی" ص 347 آیت کا ترجمہ دیکھیے۔ "جس چیز پر نام لیا گیا اللہ کے سوا کا" اب دیکھیے یہ ترجمہ اللہ اور حضور کے مقبول ہے اور یہ ترجمہ دیوبند جیسے ہے اور سارے بریلوی کے ترجمہ اٹھا کر دیکھیے سب ایک ہی اسی سے۔ اب تمہارا ترجمہ کنز الایمان پر اور کوئی کتاب سے بریلوی درست نہیں ہوگا کیونکہ تم نے ہی کہا کہ یہ خدا اور حضور کے لیے یہ کتاب مقبول ہے اور جب مقبول ہے تو باتیں ہو لکھی گئی ہے وہ بھی مقبول اور منظور ہے۔

اب اسی کتاب "سیرت رسول عربی" ص 641 پر آیت کا ترجمہ، "میں جہاد کرو تاکہ تم فلاں پاؤ" یہ سورۃ مائدہ کی آیت ہے۔ اب مولوی احمد رضا خان اور بریلوی حضرات کے ترجمہ دیکھیے "نقلا" کا ترجمہ "منہ کالہ" کرنا ٹھیک نہیں ہے دیکھیے۔ اب دیکھیے فیض الباری کا فتوی "تاکہ" لفظ استعمال سے نور بخش تو کلی نہیں بلکہ خدا اور حضور پر لگتا ہے کیونکہ یہ کتاب خدا اور حضور کے لیے یہاں مقبول و منظور رہے۔ اب کتاب "سیرت النبی ﷺ" ص 20 پر لکھا ہے "کہ "نقلا" کا لفظ جیسے بنا کہ استعمال کرنے والا جہالت، اللہ کا گستاخ اور معتزلی ہے۔

Scanned with CamScanner

ذات پاک ہے۔ اب دیکھئے اشرف سیالوی کافر کے چھوڑے میں آگئے؟ اب جتنے بریلوی لوگ اور علماء اور عوام داتا گنج بخش نہیں کہے گی سب کافر ہیں پہلے عدد علمائے شاہ کے فتوے سے۔

ختم شد

اب شیخ سعدی کا ترجمہ سورۃ الاعمران آیت ہے۔ "خدا نے ابھی تک نہیں جانا جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہے" اب اس کو تصدیق احمد رضا خان نے کی ہے اور یہ بریلوی کے نزدیک کفر ہے آیت کا ترجمہ۔ اب آیئے "کتاب "نجوم شہابیہ" صفحہ 9 و 10 "جہاد کرنے والے کو بھی خدا نہیں جانا اور ثابت قدم رہنے والوں کو بھی نہیں جانا تو وہ خدا بے علم ہوا یا نہیں ہوا، اپنے کفریات کو ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہو" اب صرف اس صد نہیں اب کتاب "انوار کنز الایمان" صفحہ 567 پر لکھا ہے "اس ترجمے کو پڑھنے کے بعد ایک انسان بھی اپنے پر بنا دیگا کہ اللہ تعالیٰ کا علم بھی معاذ اللہ ناقص ہے کہ اُس کو ہر آن اور ہر بات کا علم نہیں اس کو مستقبل کے حالات کا علم نہیں ہے اس کو انسانوں کے ارادے کا علم نہیں وغیرہ وغیرہ۔ اب اس میں شیخ سعدی نے بھی اس میں احمد رضا خان بھی ہے کیونکہ "نجوم شہابیہ" کے صفحہ 9 پر لکھا ہے کہ "کفریہ بات کو کوئی تالیف کرے تو اس کے کفر میں کوئی شک نہیں"

اب ترجمہ سعدی دیکھئے۔ میقول پارہ 4 سورۃ الاعمران لکھا ہے "اگر تو نے پیروی کی ان کے آرزوؤں کی" اب کتاب "وسیلۃ الاخلی حضرت" صفحہ 46 فیض احمد اویسی نے لگایا ہے فتوی۔ اب دیکھئے فتوی اویسی کا اور سر احمد رضا خان کا۔ "اے سننے والے کسی کا شد یا اس قسم کے دوسرے جملے کا اضافہ نہ کرنے والا ترجمہ قرآنی مفہوم اسے بعید تر ہو گیا" اب صفحہ 47 پر لکھا ہے "مذکورہ بالا دونوں ترجمے تنقیص رسالت ظاہر ہوتی ہے جبکہ قرآن مقدس کے کسی آیت میں بھی تنقیص رسالت کا شائبہ تک نہیں ہے۔ اب بتایئے کہ شیخ سعدی نے "اے سننے والے، کسی باشر" کے الفاظ ترجمے میں استعمال نہیں کیے تو اب بتایئے شیخ سعدی اور احمد رضا دونوں بھی تنقیص رسالت کے فتوے میں آگئے۔

Scanned with CamScanner

حنیف قریشی کا آپریشن

اب کتاب "گستاخ کون" مفتی حنیف قریشی کی ہے۔ لکھتا ہے صفحہ 54 پر "جانوروں کے ساتھ کسی جنس کا قیاس کر لیا جائے تو اس جنس کی توہین ہے۔ یہ اصول ہے۔ اب کتاب "نور العرفان" میں صفحہ 345 پر سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 48 حاشیہ نمبر 6 لکھا ہے "حضور کے لیے یک بینی اور یک لفظ استعمال کرنا یہ بھی کفر ہے"؟ یہ دونوں اصول یاد رکھیں۔

اب اسی کتاب "نور العرفان" صفحہ 432 پارہ 18 سورۃ فرقان آیت نمبر 1 حاشیہ 8 میں لکھا ہے "حضور جو اپنے عبد پر میں ایسے مشغول ہے کہ اس خاص لقب سے ظاہر ہو کہ حضور کے نظیر نہیں ہے۔ آگے لکھتا ہے "کل گستاخ دلیل ہے مگر اصحاب کہف کا کتا برتر والا ہے۔" اب دیکھیے مفتی صاحب نے کتے یعنی جانور سے مثال دی ہے اور مفتی حنیف کے فتوے سے کافر ہو گیا۔ ویسے بھی مفتی احمد صاحب خود اپنے اصول میں پھنس گئے کہ انہوں نے خود کہا کہ حضور کے لیے یک کی مثالیں کفر ہے۔ کیونکہ حضور کے عبد پر کتے کو بھی کے لیے کتے کی مثال دیں ہے۔

کتاب "نور العرفان" صفحہ 448 سورۃ شعراء کی آیت نمبر 153 کے حاشیہ میں لکھا ہے "ایک بار نہیں بار بار جادو کیا گیا جس سے آپ کی طبیعت و حواس بیمار رہے"۔ اب کتاب "گستاخ کون" صفحہ 192 پر لکھا ہے "انبیاء کرام کے لیے ہوش حواس اور بے حواسی کہنا گستاخی ہے انبیاء کی شان میں"۔

اب کتاب "گستاخ کون" صفحہ 197 پر لکھا ہے۔ سعودی حضرات کا وہابی کے طرف سے ملنے والی ترجمہ و تفسیر جو صفحہ تقسیم ہوتی ہے دیگر تمام نہاد مترجمین کے تراجم کلے کر یز کرے کیونکہ ان میں کئی مقامات پر مقام محمود لہیئت اور نبوت کی تنقیص کی گئی ہے مثلاً سعودی میں ملنے والی تفسیر میں صفحہ 1098 پر سورۃ ضحیٰ کی آیت نمبر 8 لکھا گیا ہے "نبوت سے پہلے حضور کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ کو رسالت کے لیے چنا جائے گا"۔ یہ تفسیر والے حنیف قریشی صاحب کے نزدیک حضور کی تنقیص کر رہے ہے۔

اب دیکھیے کتاب "تحقیقات" محمد اشرف سیالوی کی ہے۔ صفحہ 169 پر لکھتا ہے "آپ کو یہ امید نہیں تھی کہ آپ پر کتاب کا القار نزول ہوگا اور تم رسول بن جاؤ گے"۔ اور دوسری جگہ صفحہ 170 پر لکھتے ہے "آپ کو معلوم نا تھا کہ آپ کو مخلوق کی طرف بھیجے گے اور تم پر قرآن نازل کریں گے"۔ اور صفحہ 170 پر یہ بھی لکھتے ہے "تم وحی کے نزول سے قبل یہ گمان نہیں کرتے تھے کہ آپ پر وحی نازل ہوگی"۔ اب دیکھیے اشرف صاحب نے بھی حضور کی تنقیص کی ہے اب لگا ہے حنیف صاحب فتوی پر کفر کے فتوے لگائے۔

کتاب "گستاخ کون" صفحہ 201 پر ہے، "کیا نبی کے گناہ ہو سکتے ہے جن کی معافی مانگنے کا حکم ہو رہا ہے اور کیا یہ ترجمہ تقدیس رسالت نہیں ہے"؟ اب کتاب ہے شیخ عبدالقادر جیلانی کی "سر الاسرار فی ما یحتاج الیہ الابرار" صفحہ 74 تا 75 پر لکھتے ہے "وستغفر لذنبک" کا ترجمہ "اے نبی اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہا کرے"۔ اب حنیف صاحب نے کہا کہ نبی کو اپنے گناہوں کی نسبت دینا یہ تقدیس رسالت کے خلاف ہے تو یہ فتوی جیلانی پر لگتا ہے۔

کتاب نقی علی خان کی "الکلام اوضح فی تفسیر الم نشرح" صفحہ 67 لکھتے ہے "اور پایا تجھے راہ بھولا پھر تجھے راہ بتائی"۔ اب آگے کتاب "شان حبیب رحمان" مفتی احمد یار نعیمی کی ہے صفحہ 218 پر لکھتے ہے "شب معراج میں آپ کو ناواقف پایا تو آپ کو ہدایت دی"۔ اب کتاب "نور العرفان" صفحہ سورۃ شعراء کی آیت نمبر 20 کے ترجمہ میں صفحہ 158 پر لکھا ہے "مجھے راہ کی خبر نہ تھی"۔ اب اوپر حضرات "ناواقف، راہ بھولا، راہ خبر" جیسے لفظ استعمال کیے ہے۔ اب آگے کتاب "گستاخ کون" کتاب "رسائل اوسیہ رضویہ" جلد 2 میں ایک رسالہ ہے "مدینے کا سفر اور مشہور واقعات" صفحہ 18 و 17 مفتی یار نعیمی لکھتے ہے، "جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے یعنی خدائے رحمان جس نے عرش پر قرار پکڑا"۔ اب کتاب "ترجمہ قرآن مجید" مفتی حسین نعیمی اور ڈاکٹر طاہر فراز ہے۔ سورۃ الم سجدہ آیت نمبر 4 صفحہ 896 پر لکھتے ہے "اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا زمینوں کو اور آسمانوں کو اور جو ان کے درمیان ہے ان کو 6 دن میں پھر اس نے عرش پر قرار کیا"۔ اب آگے حنیف صاحب کی کتاب "گستاخ کون" صفحہ 177 پر لکھا ہے۔ "ان آیات سے صراحتاً ثابت ہوا کہ اللہ کے عرش کو مخلوق نے اٹھا رکھا ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ کو عرش پر مستقر ماننا جائے تو لازم آئے گا کہ مخلوق عرش نے معاذ اللہ اللہ کی ذات کو سر پر اٹھا رکھا ہے۔ اور یہ کفر یہ عقائد ہے۔ اب دیکھیے فتوی کس پر لگتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اب کتاب "اسلامی ہندو اتحاد کے پہلیاں" اخلاق ساز کہانیاں انسانیت اور بھول" صفحہ 329 پر لکھتے ہیں ادریسی صاحب "خود اللہ کو بھولا دیا۔ اللہ کو بھول جانا، بھلا دینا جیسے الفاظ تقدیس الوہیت پیدا کرتا ہے۔" [download folder me hai] اب دیکھیے ادریسی صاحب نے کیا تقدیس الوہیت کا خیال کیا! اب پہلے فتویٰ علماء دیوبند کو لگانے سے پہلے اپنے علماء کو دیکھ لیتے۔ اب دیکھیں کون کس کا کاپی کرتا ہے اور فتویٰ کی زد میں آتا ہے۔

اب کتاب "شہ تاج کون" صفحہ 224 پر لکھا ہے، "ابراہیمؑ نے جب سورج کو دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے" اب کتاب "رسالہ ~~[illegible]~~ آواز الملت" گجرات سے چھپا ہے اس کو چھاپنے والا پیر افضل قادری ہے۔ جنوری 2015ء صفحہ 31,32 "اس جگہ بھی سب مترجمین نے جملہ خبریہ کے انداز میں ترجمہ کیا جس سے لازم آتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ ابتداء میں تارے، چاند، سورج کو رب مان لیا تھا مجھ میں آپ نے اسی کی تردید کی۔ ان غلط تراجم سے 112 کو ایک دن ابراہیمؑ کا مشرک ہونا لازم ہوتا ہے۔ اب پیر افضل قادری نے ابراہیمؑ کا مشرک ہونا کا فتویٰ ابراہیمؑ کا گستاخ ہے وہ اب علماء دیوبند سے پہلے اپنے گھر میں نظر رکھیے صاحب۔

اب کتاب "تحقیقات" اشرف سیالوی کی ہے۔ صفحہ 304 لکھا ہے "حضور داتا گنج بخش علی ہجویریؒ" اب کتاب "سیرت امیر ملتؒ" اس میں پیر جماعت علی شاہ صاحب کا ایک ملفوظ درج ہے۔ صفحہ 97 پر لکھا ہے "بیلے اور وسیلے کو اختیار کرنا لازم ہے البتہ بیلے اور وسیلے کو داتا خیال کرنا کفر ہے، داتا صرف اسی کی ذات پاک ہے۔ اب دیکھیے اشرف سیالوی کافر کے پھندے میں آگیا۔ اب جتنے بریلوی لوگ اور علماء اور عوام داتا گنج بخش کہے گی سب کافر ہے پیر جماعت علی شاہ کے فتوے سے۔

ختم شد

اب شیخ سعدیؒ کا ترجمہ سورہ آل عمران آیت ہے۔ "خدا نے آجکی تک نہیں جانا جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہے" اب اس کو تصدیق احمد رضا خان نے کی ہے۔ اور یہ بریلوی کے نزدیک کفر ہے آیت کا ترجمہ۔ اب آیئے کتاب "نجوم شہابیہ" صفحہ 9و10 "جہاد کرنے والے کو بھی خدا نہیں جانا اور نہایت قدم رکھنے والوں کو بھی نہیں جانا تو وہ خدا کے علم ہوا نہیں ہوا، اپنے کفریات کو ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہیں" اب صرف اس پر نہیں اب کتاب "انوار کنز الایمان" صفحہ 567 پر لکھا ہے "اس ترجمے کو پڑھ کے بعد ایک انسان بھی اپنا پیدا کرنا کہ اللہ تعالیٰ کا علم بھی معاذ اللہ ناقص ہے کہ اس کو پہلے آن اور پہلے بات کا علم نہیں اس کو مستقبل کا حالات کا علم نہیں، اس کو انسانوں کے ارادے کا پتہ نہیں وغیرہ وغیرہ۔ اب اس میں شیخ سعدیؒ نے جو اس میں احمد رضا خان بھی ہے کیونکہ "نجوم شہابیہ" کے صفحہ پر لکھا کہ "کفریہ بات کو کوئی تالیف کرے تو اس کے کفر میں کوئی شک نہیں"

اب ترجمہ سعدی دیکھیے۔ میقول پارہ سورۃ الاعمران لکھا ہے "اگر تو نے پیروی کی ان کے آرزوں کی" اب کتاب "وسیلۃ الی حضرت" صفحہ 46 فیض احمد اویسی نے لگایا ہے فتویٰ۔ اب دیکھیے فتویٰ اویسی کا اور سرفراز احمد رضا خان کا۔ "اے سننے والے کسی کا شد یا اس قسم کے دوسرے جملے کا اضافہ نہ کرنے والا ترجمہ قرآنی مفہوم سے بعید تر ہوگا" اب صفحہ 47 پر لکھا ہے "مذکورہ بالا دونوں ترجمے تنقیص رسالت ظاہر ہوتی ہے جبکہ قرآن مقدس کے کسی آیت میں بھی تنقیص رسالت کا شائبہ تک نہیں ہے۔ اب بتایئے کہ شیخ سعدیؒ نے "اے سننے والے، کسی باشر" کے الفاظ ترجمہ میں استعمال نہیں کیے تو اب بتایئے شیخ سعدیؒ اور احمد رضا دونوں بھی تنقیص رسالت کے فتویٰ میں آگئے۔

Scanned with CamScanner

علمِ غیب کی دلیل لائیے ؟

اب بریلوی سے سوال ہے کہ علمِ غیب ملا کب ہے ؟ بریلوی کہے گا علمِ غیب ملا ہے جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا۔ تو بریلوی سے کہا کہ آیت پڑھئے جس سے علمِ غیب ملا گیا کرکے ، اب بریلوی یہ آیت پڑھے گا "وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ" تو ہم کہے گے کہ ثابت کرنے ہو مکی آیت سے اور علمِ غیب ملا ہے قرآن کے مکمل نزول پر۔ ذرا سوال کروں۔ نہ تمھاری دلیل سہی ہے نہ مانتے ہو تم جب حضورؐ کی وفات اُس کے کچھ دیر پہلے اور دلیل دیتے ہو پہلی ہجری کی مکی آیت کی۔ ارے جب تم مانتے ہو قرآن کے نزول مکمل ہونے کے وقت اور دلیل دیتے ہو شروعات کی یہ کیا بات ہے۔ جب تم قرآن کے نزول کو مکمل مانتے ہو تو دلیل بھی قرآن کے مکمل نزول کی دو نا ؟ جناب دیکھو میں دلیل مطابقت نہیں آپ کا مسئلہ ثابت نہیں ہوگا۔ آپ وہ ہی آیت ۹ ہجری اور ۱۰ ہجری کی اور نزول قرآن بھی کہ حضورؐ کو جمیع ما کان وما یکون کا علم دے دیا گیا۔ بتائیے ؟ جو کر سکتے ہے کروں ہمیں ثابت کرو۔ اور ایسی دلیل دو جو تمھارے دعوی کے ساتھ مطابقت رکھتی ہو۔

Scanned with CamScanner